روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 15 جون 2011ء 12 رجب 1432 ہجری 15 /احسان 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 136

وضو اور تیمّم

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نماز کی طرف جانے کے لئے اٹھو تو اپنے چہروں کو دھولیا کرو اور اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں بھی دھولیا کرو اور اگر تم جنبی ہو تو (پورا غسل کرکے) اچھی طرح پاک صاف ہو جایا کرو اور اگر تم مریض ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی حوائج ضروریہ سے فارغ ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے تعلق قائم کیا ہو اور اس حالت میں تمہیں پانی نہ ملے تو خشک پاکیزہ مٹی کا تیمّم کرو اور اپنے چہروں اور ہاتھوں پر اس سے مسح کرلیا کرو۔

(سورۃ المائدۃ آیت 7)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ نے اپنی رضامندی کی جو راہیں خود ہی مقرر فرما دی ہیں وہ کچھ کم نہیں۔ خدا تعالیٰ ان باتوں سے راضی ہوتا ہے کہ انسان عفت اور پرہیزگاری اختیار کرے۔ صدق وصفا کے ساتھ اپنے خدا کی طرف جھکے۔ دنیوی کدورتوں سے الگ ہو کر تبتّل الی اللہ اختیار کرے۔ خدا تعالیٰ کو سب چیزوں پر اختیار حاصل ہے۔ خشوع کے ساتھ نماز ادا کرے۔ نماز انسان کو منزہ بنا دیتی ہے۔ نماز کے علاوہ اٹھتے بیٹھتے اپنا دھیان خدا تعالیٰ کی طرف رکھے یہی اصل مدعا ہے جس کو قرآن شریف میں خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کی تعریف میں فرمایا ہے کہ وہ اٹھتے بیٹھتے خدا تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور اس کی قدرتوں میں فکر کرتے ہیں۔ ذکر اور فکر ہر دو عبادت میں شامل ہیں۔ فکر کے ساتھ شکر گزاری کا مادہ بڑھتا ہے۔ انسان سوچے اور غور کرے کہ زمین اور آسمان، ہوا اور بادل، سورج اور چاند، ستارے اور سیارے، سب انسان کے فائدے کے واسطے خدا تعالیٰ نے بنائے ہیں۔ فکر معرفت کو بڑھاتا ہے۔

غرض ہر وقت خدا کی یاد میں اس کے نیک بندے مصروف رہتے ہیں۔ اسی پر کسی نے کہا کہ جو دم غافل سو دم کافر، آجکل کے لوگوں میں صبر نہیں۔ جو اس طرف جھکتے ہیں وہ بھی ایسے مستعجل ہوتے ہیں کہ چاہتے ہیں کہ پھونک مار کر ایک دم میں سب کچھ بنا دیا جائے اور قرآن شریف کی طرف دھیان نہیں کرتے کہ اس میں لکھا ہے کہ کوشش اور محنت کرنے والوں کو ہدایت کا راستہ ملتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ تمام تعلق مجاہدہ پر موقوف ہے۔ جب انسان پوری توجہ کے ساتھ دعا میں مصروف ہوتا ہے تو اس کے دل میں رقت پیدا ہوتی ہے اور وہ آستانہ الٰہی پر آگے سے آگے بڑھتا ہے تب وہ فرشتوں کے ساتھ مصافحہ کرتا ہے۔

ہمارے فقراء نے بہت سی بدعتیں اپنے اندر داخل کر لی ہیں۔ بعض نے ہندوؤں کے منتر بھی یاد کئے ہوئے ہیں اور ان کو بھی مقدس خیال کیا جاتا ہے۔ ہمارے بھائی صاحب کو ورزش کا شوق تھا۔ ان کے پاس ایک پہلوان آیا تھا۔ جاتے ہوئے اس نے ہمارے بھائی صاحب کو الگ لے جا کر کہا کہ میں ایک عجیب تحفہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جو بہت ہی قیمتی ہے۔ یہ کہہ کر اس نے ایک منتر پڑھ کر ان کو سنایا اور کہا کہ یہ منتر ایسا پرتاثیر ہے کہ اگر ایک دفعہ صبح کے وقت اس کو پڑھ لیا جاوے تو پھر سارا دن نہ نماز کی ضرورت باقی رہتی ہے اور نہ وضو کی ضرورت۔ ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے کلام کی ہتک کرتے ہیں۔ وہ پاک کلام جس میں هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کا وعدہ دیا گیا ہے خود اسی کو چھوڑ کر دوسری طرف بھٹکتے پھرتے ہیں۔ انسان کے ایمان میں ترقی تب ہی ہو سکتی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فرمودہ پر چلے اور خدا پر اپنے توکل کو قائم کرے۔ ایک دفعہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلالؓ کو دیکھا کہ وہ کھجوریں جمع کرتا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ کس لئے ایسا کرتا ہے۔ اس نے کہا کہ کل کے لئے جمع کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا توکل کے خدا پر ایمان نہیں رکھتا؟ لیکن یہ بات بلالؓ کو فرمائی ہر کسی کو نہیں فرمائی۔ اور ہر ایک کو وعظ اور نصیحت اس کی برداشت کے مطابق کیا جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر سو گھر تعمیر کرکے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید اٹھارہ کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 14 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مدّ بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

حضرت مصلح موعود کی احمدی طلباء کو خصوصی نصائح

رخصتیں کس طرح گزارنی چاہئیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 4؍اگست 1925ء کو رخصتوں پر جانے والے طلباء کو مخاطب ہو کر فرمایا:۔

’’ہمارے بچے خوش ہیں کہ اب انہیں رخصتیں ملی ہیں۔ کیونکہ یہ ان کی فطرت میں ہے کہ وہ ایسی باتوں سے خوش ہوں جن سے انہیں پڑھنے سے فرصت مل جائے اور پھر ان کی محبت اور چیزوں کے ساتھ بھی ہے۔ ان کے دلوں میں رشتہ داروں کی محبت ہے۔ ماں باپ کی محبت ہے۔ دوستوں کی محبت ہے اور یہ محبت کا ہونا درست ہے۔ برا نہیں۔ بلکہ سارا کارخانہ ہی محبت پر ہے اور وہ اس لئے بھی خوش ہوتے ہیں کہ وہ ان لوگوں کو اب ملیں گے۔ پس اگر وہ چھٹیوں سے خوش ہوں تو جائز ہے۔

رخصت کا مطلب

لیکن اس محبت سے یا اس خوشی سے وہ غلطی سے رخصت کا مضمون غلط نہ سمجھ لیں۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ پہلے ان کو رخصت کے معنے بتاؤں۔ رخصت کے معنے ہیں اجازت۔ کسی کو کسی کام کے لئے اجازت دینا یہ رخصت ہے اور تعطیل کام کو بند کر دینا ہے۔ ہمارے اور دوسرے بچے ان الفاظ سے غلطی کھا جاتے ہیں اور بہت سے ان میں سے رخصتوں سے یہ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ جب تعطیل ہوگی تو اس کے یہ معنی ہیں کہ اب کوئی کام کرنا ہی نہیں اور رخصت سے یہ سمجھتے ہیں کہ جو دل کرے کرو۔ بلکہ یہاں تک کہ وہ نماز کی بھی رخصت منا لیتے ہیں۔ ایسے لڑکے رخصت صرف اس بات کو نہیں سمجھتے کہ سکول کو چھوڑ کر گھروں کو چلے۔ بلکہ اس کی بھی سمجھتے ہیں کہ جو چاہیں سو کریں۔ دنگا فساد کریں، آوارہ پھریں، لوگوں کو تنگ کریں، ہر ایک کے ساتھ لڑیں جھگڑیں لیکن تعطیل اور رخصت کے یہ معنے نہیں بلکہ اس کے کچھ اور معنے ہیں دیکھو سکول سے ہر روز تعطیل ہوتی ہے۔ لیکن سکول کے وقت کے بعد جو چھٹی ہوتی ہے اس کے یہ معنے نہیں ہوتے کہ اب کچھ کام کرنا ہی نہیں۔ بیشک اس چھٹی کے وقت وہ کام تو نہیں کرنا پڑتا جو سکول میں ہوتا ہے۔ لیکن اور کام ہوتا ہے جو اس چھٹی کے وقت کا ہے۔ مثلاً کپڑوں کا صاف کرنا، جسم کا صاف کرنا، قوت اور طاقت کی بحالی کے لئے ورزش کرنا ہے۔ نمازوں کو پڑھنا ہے دوستوں اور ہمسایوں اور رشتہ داروں کی خدمت کرنا ہے۔ استاد گھر پر کرنے کے لئے کام دے اسے کرنا ہے۔ یہ سارے چھٹی کے کام ہیں۔ جو سکول کے وقت میں نہیں ہو سکتے بلکہ اس وقت کے ہوتے ہیں۔ جسے بچے چھٹی کہتے ہیں۔ اس چھٹی سے مراد مدرسہ سے چھٹی ہے نہ کہ ہر کام سے چھٹی۔ ایک طالب علم اگر چھٹی ملنے کے بعد مدرسہ سے گھر جاتا ہے۔ تو گھر جا کر وہ یہ نہیں کہتا کہ مجھے چھٹی ہے۔ اس لئے میں کوئی کام نہیں کرتا۔ مثلاً اگر اس کا بھائی بیمار ہے تو اسے کہا جائے کہ اس کے لئے دوائی لے آؤ تو وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں دوائی لانے نہیں جاتا کیونکہ مجھے اس وقت چھٹی ہے۔ ایسا ہی اگر باپ اسے کوئی کام بتائے یا ماں اسے کسی جگہ بھیجنا چاہے تو وہ یہ کہہ کر کہ مجھے چھٹی ہے اس سے چھٹکارا نہیں پا سکتا۔ اسی طرح وہ اس کام سے جو سکول سے اسے گھر پر کرنے کے لئے ملتا ہے۔ یا نماز سے یا دوسرے ایسے ہی کاموں سے جو سکول کے وقت میں نہیں کئے جا سکتے اس حیلہ سے نہیں بچ سکتا۔ پس باوجود چھٹی کے وہ کام تو کرے گا۔ لیکن وہی جو چھٹی کے وقت کے کام ہیں۔ پس جو بچے رخصتوں پر جاتے ہیں یاد رکھیں کہ ان کے ذمہ رخصتوں کے بھی کام ہیں۔ کچھ تو ان کے وہ کام ہیں جو سکول سے ان رخصتوں میں گھر کرنے کے لئے ملے ہیں۔......

اخلاق فاضلہ سیکھیں

دوسری بات میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ سب سے اول اخلاق فاضلہ سیکھنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ یہ جس طرح بڑوں کے لئے ضروری ہیں اسی طرح بچوں کے لئے بھی ضروری ہیں۔ انہیں حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ اخلاق فاضلہ میں یہ بھی داخل ہے کہ گالی نہ دینا، برے کام نہ کرنا، کسی پر ظلم نہ کرنا، کسی سے بے ادبی سے پیش نہ آنا۔ تمہیں ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔

کسی کام کو ذلیل نہ سمجھیں

میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارا ملک ذلیل سمجھا جاتا ہے اور اس کے ذلیل ہونے کے اسباب میں سے ایک سبب یہ بھی ہے کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ کوئی کام کرنے والا ذلیل ہوتا ہے۔ لیکن یورپ کے بڑے بڑے آدمی ادنیٰ ادنیٰ کام اپنے ہاتھوں سے کرتے ہیں۔ میں جب انگلینڈ گیا تو وہاں ایک بڑا آدمی مجھ سے ملنے کے لئے آیا۔ تحفہ کے طور پر میں نے اسے چند کتابیں دیں اور ایک آدمی سے کہا کہ سواری تک لے جا کر دے۔ مگر اس نے اصرار کے ساتھ خود اٹھا لیں۔ ہمارے ملک میں اگر بڑے آدمی کو کتابیں دی جائیں تو اول تو وہ نہ لینے کے لئے کوئی بہانہ بنائے گا کہ پھر منگوا لوں گا اور اگر لے بھی لے تو بہت برا منائے گا۔ مگر یورپ میں یہ بات نہیں۔ وہاں بڑے بڑے لوگ بنڈل خود اٹھاتے اور اس میں کوئی عار نہیں سمجھتے تو ہمارے ملک میں یہ بڑا نقص ہے اور اس کی وجہ یہی ہے کہ والدین ان باتوں کی عادت بچپن میں نہیں ڈالتے۔

(روزنامہ الفضل 18؍اگست 1925ء)

(مرسلہ: نظارت تعلیم)

مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب مربی سلسلہ بوسنیا

جماعت احمدیہ بوسنیا کی سرائیوو انٹرنیشنل بک فیئر میں شرکت

مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور لٹریچر کی نمائش

2011ء میں جماعت احمدیہ بوسنیا کو پہلی بار سرائیوو کے انٹرنیشنل بک فیئر میں شرکت کی توفیق ملی۔ یہ بک فیئر 20 تا 25؍اپریل 2011ء کو دارالحکومت سرائیوو (Sarajevo) میں سکندریہ (Skenderiya) کے مقام پر منعقد ہوا۔ اس میں بوسنیا کے علاوہ ترکی، جرمنی، سربیا، کریشیا اور بعض دیگر ممالک کی نمائندگی بھی ہوتی ہے۔

جماعتی اسٹال کی تزئین اور نمائش کے لئے پانچ عدد دیدہ زیب بینرز سٹال کے اطراف چسپاں کئے گئے جن میں بوسنین زبان میں شائع شدہ قرآن مجید کا ترجمہ اور حضرت مسیح موعود کی مشہور تصنیف ’’اسلامی اصول کی فلاسفی‘‘۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب Islam's Response to the contemporary issues کے ٹائٹل پیج مع مختصر تعارف کے درج تھے۔

جماعت کے اسٹال میں قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کے علاوہ اکثر کتب و لٹریچر بوسنین زبان میں تھا جو جماعت احمدیہ بوسنیا نے شائع کیا ہے۔ اسی طرح جرمن، انگریزی، ترکی اور عربی زبان میں کتب و مفت لٹریچر بھی مہیا کیا گیا تھا۔ 150 عناوین پر مشتمل مختلف زبانوں کی کتب ہمارے سٹال پر موجود تھیں۔ سٹال کے ایک حصہ میں مختلف زبانوں کا لٹریچر مفت تقسیم کے لئے رکھا گیا تھا۔ اس لٹریچر میں ایک بڑی تعداد بوسنین زبان پر مشتمل لٹریچر کی تھی جس میں جماعتی تعارف و عقائد کے علاوہ مختلف عناوین پر لٹریچر موجود تھا۔ اسی طرح ایک بھاری تعداد تک جماعت کا پیغام پہنچایا گیا۔

اس بک فیئر کے دوران تین ہزار سے زائد تعداد میں مفت لٹریچر تقسیم کیا گیا جبکہ ایک معقول تعداد میں لٹریچر فروخت بھی کیا گیا۔ نمائش کے دوران ہمیں پانچ ہزار سے زائد افراد تک بالمشافہ جماعت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔

بوسنیا میں جماعت کے خلاف دیگر ممالک کی طرح شروع سے ہی مخالفت ہے اور عوام الناس اصل حقیقت سے بے خبر ہیں۔ ایک تعداد تعلیم یافتہ قارئین کی ایسی تھی جنہوں نے خود آ کر حضرت مسیح موعود کے بارہ میں معلومات حاصل کیں اور حضرت مسیح موعود کی کتب اس بات کے اظہار کے ساتھ حاصل کیں کہ ہم نے صرف مخالفین کی باتیں سنی ہیں حضرت مرزا صاحب کی کسی تحریر کا ہم نے مطالعہ نہیں کیا۔ اس لئے ہمیں ان کی تحریریں دیں تا کہ ہم خود موازنہ کر سکیں اور مستقبل میں رابطے کے لئے اپنا پتہ بھی شوق سے نوٹ کرواتے رہے۔

دوران نمائش بہت سارے حکومتی عہدیداروں اور دانشوروں کو جماعتی لٹریچر بطور تحفہ پیش کیا گیا۔ اسی طرح دوران نمائش مختلف اخبارات اور ٹی وی کے نمائندوں نے بھی اسٹال کا وزٹ کیا۔ بوسنیا کے قومی ٹی وی میں نمائش کے حوالے سے جماعت احمدیہ کے تعارف پر مشتمل خبر بھی نشر ہوئی اور اس طریق پر بھی ایک بھاری تعداد تک جماعت کا پیغام پہنچا۔

نمائش کے دوران انتظامیہ کی طرف سے تقریب تعارف کتب کا بھی انتظام تھا اور جماعت کو بھی اس تقریب میں حصہ لینے کا موقع ملا جس میں بوسنین زبان میں ترجمہ شدہ قرآن کریم، اسلامی اصول کی فلاسفی اور Islam's Response کا تعارف کروایا گیا۔

اس پانچ روزہ پروگرام میں لجنہ اور خدام نے باری باری ڈیوٹیاں بھی دیں اور شروع سے آخر تک اس پروگرام میں مکمل جذبہ و جوش سے شامل ہوتے رہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے وہ ہماری اس حقیر کوشش اور مساعی کو قبول فرماتے ہوئے اس کے اعلیٰ نتائج جماعت کے حق میں ظاہر فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 27 مئی 2011ء)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم مبشر محمود صاحب

درد رکھنے والا اور خدا کے حضور دعائیں کرنے والا

خلیفہ وقت کا مہربان وجود

حضرت مصلح موعود نے اپنی معرکۃ الآراء تقریر برکات خلافت میں فرمایا۔

''کیا تم میں اور ان میں جنہوں نے خلافت سے روگردانی کی ہے کوئی فرق ہے؟ کوئی بھی فرق نہیں لیکن نہیں **ایک بہت بڑا فرق ہے** اور وہ یہ کہ تمہارے لئے ایک شخص تمہارا درد رکھنے والا، تمہاری محبت رکھنے والا، تمہارے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنے والا، تمہاری تکلیف کو اپنی تکلیف جاننے والا، تمہارے لئے خدا کے حضور دعائیں کرنے والا ہے۔ مگر ان کے لئے نہیں۔ تمہارا اسے فکر ہے درد ہے اور تمہارے لئے اپنے مولا کے حضور تڑپتا رہتا ہے لیکن ان کے لئے ایسا کوئی نہیں۔''

(برکات خلافت از انوار العلوم جلد 2 صفحہ 156)

حضرت مصلح موعود نے یہ جو فرمایا کہ **''ایک بہت بڑا فرق ہے''**۔ یقیناً بہت بڑا فرق ہے۔ اس فرق کا تفصیلی جائزہ لیتے ہیں۔

آیت استخلاف میں خدا تعالیٰ نے مومن اور صالح قوم سے خلافت کے انعام کا وعدہ کیا ہے اور اگر کوئی قوم ایمان اور صالحیت کے اس مقام پر ہے تب ہی وہ اس بڑے انعام کی وارث ہوسکتی ہے۔ آج اللہ کے فضل سے پوری دنیا میں صرف جماعت احمدیہ ہی وہ جماعت ہے جو خدا کی محبوب ہے اور اسی وجہ سے خدا کا یہ انعام اس جماعت میں جاری ہے لیکن جن میں خلافت کا نظام جاری نہیں تو وہ یقیناً مومنین اور صالحین کی جماعت نہیں اور یہ ''ایک بہت بڑا فرق ہے۔''

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ واعتصموا بحبل اللّٰہ ...... یہاں حبل اللہ سے مراد خلافت ہے اور ہم اللہ کے فضل سے اس حبل اللہ کو پکڑ کر ایک ہیں اور ایمان کی راہوں پر گامزن ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں تم اس حبل اللہ کو مضبوطی سے پکڑو یہ بھی خدا کی رسی ہے جس نے تمہارے متفرق اجزاء کو اکٹھا کر دیا ہے پس اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو''۔

(حیات نور صفحہ:526)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''پس حبل اللہ سے مراد خدا تعالیٰ کا بھیجا ہوا اس کا پیغمبر، اس کا رسول ہے اور اس کی اطاعت میں داخل ہو جانا، اس کی بیعت میں داخل ہو جانا، اس کی غلامی کا دم بھرنا اور یہ کوشش کرتے رہنا کہ اس کی اطاعت سے باہر نہ جایا جائے یہی وہ حبل اللہ ہے جس کی طرف قرآن کریم میں اشارہ فرمایا گیا ہے لیکن یہ حبل اللہ انبیاء کی وفات کے بعد بھی جاری رہتی ہے اور بعض صورتوں میں سب سے اعلیٰ شکل میں نبوت کے بعد خلافت کی صورت میں ملتی ہے۔ جسے ہم خلافت کہتے ہیں تو مراد سارا نظام جماعت ہے اس کو آپ خلافت سے الگ نہیں کر سکتے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی جس نے میری نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی۔

(مسلم کتاب الامارۃ حدیث نمبر:3418)

یہی وہ حبل اللہ کا مضمون ہے جو بیان ہو رہا ہے وہی رستہ ہے جس کی آنحضرت ﷺ نے وضاحت فرمائی ہے کہ خدا کے بعد حبل اللہ تو میں ہوں اور یہ حبل اللہ تم پر ان لوگوں کے ذریعے پہنچے گی جن کو میں نے مقرر فرمایا ہے یا جو میری نیابت کر رہے ہیں''

(خطبات طاہر جلد 6 صفحہ:493)

پس اگر آپ نے اس نعمت کو پکڑے رہنا ہے تو ......اللہ کی رسی پر اجتماعیت کے ساتھ مضبوطی سے ہاتھ ڈال دیں کہ...... پھر اس کا چھٹنا ممکن نہ رہے اس کو سمجھیں اس پر قائم ہو جائیں۔

(الفضل 7/اگست 1994ء)

آج اللہ کے فضل سے جماعت حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہے اور اس کی حفاظت کیلئے ہر لمحہ عہد وفا باندھ رہی ہے اور اپنی اولادوں کو اس کا پابند کر رہی ہے تا تفرقہ سے ہمیشہ بچی رہے۔

یہ حبل اللہ کسی اور کو نصیب نہیں جس کی وجہ سے وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو چکے ہیں اور ایک دوسرے کے جانی دشمن جس کا اظہار کچھ یوں کیا جاتا ہے۔

مفکر اسلام مولانا عبد الماجد دریا بادی لکھتے ہیں ''اتنے تفرق اور تشتت کے باوجود کبھی کسی کا ذہن اس طرف نہیں جاتا کہ عراق کا منہ کدھر اور شام کا رخ کس طرف ہے مصر کدھر اور حجاز کدھر یمن کی منزل کونسی ہے اور لبنان کی کونسی۔

ایک خلافت اسلامیہ ہوتی تو چھوٹی چھوٹی ٹکڑیوں میں آج مملکت اسلامیہ کیوں تقسیم در تقسیم ہوتی ...... ترک اور دوسرے مسلمان آج تک تنسیخ خلافت کی سزا بھگت رہے ہیں اور خلافت کو چھوڑ کر چھوٹی چھوٹی قومیتوں کا جو فسوں شیطان نے کان میں پھونک دیا ہے وہ دماغوں سے نہیں نکالتے۔

(صدق جدید یکم مارچ 1974ء)

یقیناً یہ ''ایک بہت بڑا فرق ہے''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

عروہ وثقیٰ سے مراد خلافت ہے اور خلافت ہی ایسا نظام ہے جس کے لئے خدا کا وعدہ ہے کہ یہ ٹوٹے گا نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں ''ایک نظام خلافت قائم ہے، ایک مضبوط کڑا آپ کے ہاتھ میں ہے جس کا ٹوٹنا ممکن نہیں...... اس لئے اس حکم کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھو اور نظام جماعت سے ہمیشہ چمٹے رہو''۔

(خطبہ جمعہ 22/اگست 2003ء)

یہ عروہ وثقیٰ ہی ہے جو ہمیں اندھیروں سے روشنیوں کی طرف نکالتا ہے اور اس کے انکار کرنے والے مخالفین کو نور سے اندھیروں کی طرف دھکیل رہا ہے۔ اندھیروں میں جاتی قوم پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ

''اے مسلمانو! خلافت کو قائم کرو، تم عزت پاؤ گے اس کو زندہ کرو تو کامیاب رہو گے ورنہ تم تہہ در تہہ ظلمت میں گرتے ہی چلے جاؤ گے

یقیناً یہ ''ایک بہت بڑا فرق ہے''۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا **الامام جنة** کہ امام ڈھال ہے امام ایک ایسی ڈھال ہے جو یقیناً ہر دین و دنیا کے تیر و تفنگ سے ہماری حفاظت کرتی ہے ہر وقت شیطانوں کے حملوں کے آگے ہمارے لئے سینہ سپر رہتی ہے۔ کوئی شیطانی حملہ جو ہمارے اخلاق پر ہو، ہمارے دین پر ہو، ہمارے جسم پر ہو یہ ڈھال بڑی قوت کے ساتھ ہماری حفاظت کر کے ہمیں یہ پیغام بھی دے رہی ہوتی ہے کہ دیکھو اس ڈھال سے ادھر ادھر نہ ہونا ورنہ زخمی ہو جاؤ گے، ہلاکت تمہارا مقدر بن جائے گی۔

خلافت کے انعام کے منکر اس ڈھال سے محروم ہیں۔ زخم خوردہ بدحالی بدقماشی کا شکار، تفرقہ کے مارے ہوئے ذلت و رسوائی کا نشان بن چکے ہیں۔

یقیناً یہ ''ایک بہت بڑا فرق ہے''

رسول اکرم ﷺ نے دجال سے بچنے کا واحد ذریعہ مسیح موعود کو قرار دیا ہے اور یہاں تک فرمایا کہ کوئی دو ہاتھ ایسے نہیں جو اس کو قتل کر سکیں صرف آنے والا مسیح موعود ہی اس کو قتل کرے گا اور کسر صلیب، قتل خنزیر اسی کے ہاتھوں ہوگا۔

آج یہ ہاتھ اور یہ ڈھال صرف جماعت احمدیہ کو میسر ہے جو خلافت کے پیرو اور اس پر جان چھڑکنے والے ہیں اور وہی اس کے پیچھے محفوظ ہیں۔

باقی تو ساری دنیا آج اس دجال کی دجالیت سے تباہی کے دھانے پر ہے اور کوئی دن آج مسلمانوں پر نہیں چڑھ رہا جو ان کو ظلمت کے تحت الثریٰ میں نہ دھکیل رہا ہو۔

یقیناً یہ ''ایک بہت بڑا فرق ہے۔''

رسول کریم ﷺ نے فرمایا نجات پانے والی ایک جماعت ہوگی **وھی الجماعة** اس کا ایک امام ہوگا۔ آج سچائی اور نجات کی واحد راہ وہی راہ ہے جس کے پاس ایک امام ہے جو ایک انگلی کے اشارہ پر اٹھنا اور بیٹھنا جانتی ہے جو خلافت کی راہ ہے اور آج یہ راہ صرف جماعت احمدیہ کو نصیب ہے۔

آج پوری دنیا میں کوئی ایسی جماعت نہیں، کوئی ایسا فرقہ نہیں جس کے ماننے والوں کا یہ دعویٰ ہو کہ اس کا ایک ایسا امام ہے جو خدا کا بنایا ہوا ہے جس کو خدا نے چنا ہے۔

یقیناً یہ ''ایک بہت بڑا فرق ہے۔''

نبی کی وفات کے بعد خلافت کا مقام ایسا مقام ہے جس کا کوئی امیدوار نہیں ہوتا، کوئی خواہش مند نہیں ہوتا۔ جس کا ظاہری انتخاب بھی ایسے لوگوں کے ذریعہ ہوتا ہے جو نبی کے ساتھ اس کے ہاتھوں سے صاف کئے ہوئے نیک اور صالحین میں شمار ہوتے ہیں۔ یہ لوگ خدا کی منشا کے تحت اس وقت کے سب سے بہترین شخص کو اپنا واجب الاطاعت امام مقرر کرتے ہیں اور خدا ان کے اس انتخاب پر مہر تصدیق ثبت کر کے، اس کی تائید و نصرت کر کے اس کو اپنا انتخاب قرار دیتا ہے۔

جبکہ دنیا کا کوئی ایسا انتخاب اور اس کے نتیجہ میں ہونے والا بادشاہ ہو یا ڈکٹیٹر، صدر ہو یا وزیراعظم خدا کا نمائندہ نہیں ہوتا وہ تو ان کی بھی نمائندگی کا بھی صحیح حق ادا نہیں کرتا جو اس کو ووٹ دیتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع قبل از خلافت اپنے ایک مضمون میں فرماتے ہیں کہ سیاست میں بھی ایک جمہوریت ہے اور روحانیت میں بھی اور بادی النظر میں دونوں پر ایک ہی نام کا اطلاق ہوسکتا ہے لیکن چہ نسبت خاک را با عالم پاک؟

سیاسی جمہوریت کی مثال ایک خودرو جنگلی پودے کی سی ہے جو بے اختیار و لاچار بدلتے ہوئے موسموں اور ناگہانی حوادث زمانہ کے رحم و کرم پر پڑا ہوتا ہے نہ اس کا کوئی نگہبان نہ کوئی رکھوالا اور اگر وہ زمین سے اکھڑ جائے تو ہوا اسے دربدر لئے پھرتی ہے۔

فما لھا من قرار اس کے لئے کوئی قرار کی جگہ نہیں ہوتی۔

روحانی جمہوریت کی مثال اس کے برعکس ایک ایسے درخت کی سی ہے جو ہر وقت اپنے لگانے والے کی نظر میں رہ کر اس کی حفاظت میں بڑھتا ہے اور پھولتا ہے، پھلتا ہے اور ہر گھڑی باریک

نگران آنکھیں اس کے ہر رد و بدل کو دیکھتی ہیں۔ وہ جانتی ہیں کہ اس میں سے کیا کم ہو رہا ہے اور کیا بڑھ رہا ہے اور وہ بس اسی وقت تک اس باغ میں رہنے دیا جاتا ہے جب تک وہ اس کے شایان شان رہتا ہے۔'' (خالد مئی 1960ء)

یقیناً یہ ''ایک بہت بڑا فرق ہے''

''جماعت مومنین کی روحانی ترقی اور تربیت کے لئے سب ظاہری سامانوں کے ساتھ ساتھ سوز و گداز سے نکلی ہوئی دعائیں بہترین ذریعہ ہیں یہ دعائیں جس طرح روحانی باپ اپنے بیٹوں کے لئے کرتا ہے اور کوئی نہیں کر سکتا اس لئے نبی کے بعد ایسے روحانی وجود کی اہمیت اور ضرورت عیاں ہے جو دن رات پورے درد دل سے اپنی روحانی اولاد کے لئے آستانہ الٰہی پر ناصیہ فرسا ہوتا ہے۔

خدائے ذوالمنن کا احسان ہے کہ اس نے خلافت جیسا انعام ہمیں عطا کیا ہے جو محبت بھری دعاؤں کا کبھی نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے اس کا محبت بھرا سلوک دلوں کو لوٹتا چلا جاتا ہے۔ آج نظام خلافت سے بڑھ کر کوئی عافیت بخش سایہ یا حصار نہیں۔

آج کسی دوسرے کے پاس ایسی مقبول دعاؤں کا خزانہ نہیں ہے نہیں ہے۔

یقیناً یہ ''ایک بہت بڑا فرق ہے''

بادشاہت، جمہوریت، ڈکٹیٹر شپ اور بھی کوئی نظام حکومت ہے طرز حکومت ہے کیا ان میں سے کسی کا کوئی حاکم اپنی عوام سے اس قدر محبت کرنے والا اس قدر ان کا غم خوار ہوتا ہے؟ کیا کسی حاکم وقت کو ملنا، اس سے بات کرنا، اس کو اپنا پیغام دینا، اس تک اپنی خوشی اور دکھ کو پہنچانا، اس کا آپ کے دکھ اور خوشی میں شریک ہونا کہیں ہوتا ہے۔

یہ محبت یہ نعمت یہ مان یہ دکھ درد کا ساتھی، خوشیوں کو بانٹنے والا صرف اور صرف جماعت احمدیہ کے پاس ہے اور یہ خلیفہ وقت کی ذات بابرکات ہے۔ یقیناً یہ ''ایک بہت بڑا فرق ہے''

❖❖❖❖❖

دورِ جدید کی ''برلن'' دیواریں

بھارت

بھارتی پچھلے دس پندرہ سال سے دنیا کی طویل ترین باڑیں اور دیواریں بنا کر اپنے آپ کو پڑوسیوں سے کاٹ رہے ہیں۔ بھارتیوں کو پاکستان سے یہ شکایت ہے کہ وہاں سے ''دہشت گرد'' آتے ہیں۔ دیگر پڑوسیوں مثلاً بنگلہ دیش، نیپال اور برما سے انہیں یہ شکایت ہے کہ ان ممالک سے بیروزگار اور غیر قانونی مہاجرین بھارت کا رخ کرتے ہیں۔ غرض یہ شکایتیں دور کرنے کے لئے بھارتی اپنی سرحدوں پر رکاوٹیں کھڑی کر رہے ہیں۔

بھارتی رکاوٹوں میں سب سے زیادہ مشہور وہ باڑ ہے جس کی تعمیر سے کشمیر طبعی طور پر بھی دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ یہ باڑ 740 کلومیٹر طویل ''لائن آف کنٹرول'' پر 550 کلومیٹر تک پھیلی ہوئی ہے۔ باڑ لگانے کا کام 1996ء کے بعد شروع ہوا اور 2004ء میں انجام کو پہنچا۔

یہ باڑ دراصل دو باڑوں پر مشتمل ہے۔ آٹھ سے بارہ فٹ تک بلند ہے۔ دونوں باڑوں کے درمیان آٹھ فٹ کا فاصلہ ہے۔ یہ رقبہ بلیڈ جیسی تیز تاروں سے ڈھکا ہوا ہے۔ یہ باڑ میدانی علاقے سے لے کر بارہ ہزار فٹ بلند پہاڑوں تک میں بچھائی گئی ہے۔ بیشتر حصہ مقبوضہ کشمیر کے اندر اور لائن آف کنٹرول سے خاصا دور ہے۔ جن علاقوں میں بجلی میسر ہے وہاں باڑ میں کرنٹ دوڑایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جابجا حرکت نوٹ کرنے والے سینسر، تھرمل امیجنگ آلات اور الارم بھی نصب ہیں۔ نیز باڑوں کی درمیانی جگہ میں کئی مقامات پر بارودی سرنگیں بھی موجود ہیں۔ یہ سارا انتظام اس لئے کیا گیا تا کہ ''دہشت گرد'' مقبوضہ کشمیر میں داخل ہو کر تحریک آزادی کو تقویت نہ پہنچا سکیں۔

پاکستان کے نقطہ نظر سے یہ باڑ غیر قانونی ہے کیونکہ کشمیر متنازع علاقہ ہے۔ اس سلسلے میں چین بھی پاکستان کا حامی ہے۔ پاکستانی ماہرین کا کہنا ہے کہ بھارتیوں نے لائن آف کنٹرول پر باڑ لگا کر کشمیر کی تقسیم کو گویا مستحکم کر دیا لیکن پاکستانی حکومت یہ امر تسلیم نہیں کرتی۔ یاد رہے، بھارتی کشمیر کو اپنا ''اٹوٹ انگ'' قرار دیتے ہیں۔ لائن آف کنٹرول پر اکثر بھارتی و پاکستانی افواج کے مابین جھڑپیں ہوتی رہتی ہیں۔

ریڈکلف ایوارڈ کی رو سے (کشمیر کو چھوڑ کر) پاکستان اور بھارت کی سرحد تقریباً 1280 کلومیٹر طویل ہے۔ یہ پنجاب سے سندھ تک پھیلی ہوئی ہے۔ چونکہ دونوں ممالک کی مخالفت پوری دنیا میں مشہور ہے۔ لہٰذا یہ سرحد ''ایشیا کی دیوار برلن'' بھی کہلاتی ہے۔ اس پر بعض مقامات چھوڑ کر کسی قسم کی رکاوٹیں تعمیر نہیں کی گئیں تاہم اب بھارتی اس پر بھی باڑ لگانے کا سوچ رہے ہیں۔ یوں وہ نام نہاد دہشت گردی اور اسمگلنگ کی روک تھام چاہتے ہیں۔ یہاں بھارتی قانوناً اپنے علاقے میں باڑ لگا سکتے ہیں۔

بنگلہ دیشیوں سے بھی بھارت کے تعلقات اچھے نہیں حالانکہ اسی کے بھرپور تعاون سے بنگلہ دیش کا قیام عمل میں آیا۔ بھارتی حکومت کو شکایت ہے کہ ہر سال ہزاروں بنگلہ دیشی روزگار کی تلاش میں غیر قانونی طور پر بھارت چلے آتے ہیں۔ نیز وہ اسلحے و منشیات کی اسمگلنگ میں بھی ملوث ہیں۔ بھارتیوں کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ پاکستانی خفیہ ایجنسیاں بنگلہ دیش کے راستے دہشت گرد بھارت میں داخل کراتی ہیں۔ انہی وجوہ کی بنا پر سات آٹھ سال قبل بھارتیوں نے بھارت و بنگلہ دیش کے مابین باڑ لگانا شروع کر دی۔

دونوں ممالک کے درمیان سرحد چار ہزار کلومیٹر 2500 میل طویل ہے۔ اس پوری سرحد پر بھارتی باڑیں لگانے، تاریں بچھانے اور کنکریٹ دیواریں تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ اس منصوبے پر ''پچاس ارب روپے'' خرچ ہوں گے۔ کچھ عرصہ قبل جب بھارتیوں نے نومینز لینڈ پر باڑ لگانی چاہی۔ تو دونوں ممالک کی سرحدی فوج کے مابین تصادم بھی ہوا۔ بھارتیوں کا دعویٰ ہے کہ باڑ کی تعمیر سے بہت فائدہ ہوا ہے۔

بھارت چین سے بھی سرحدی تنازع رکھتا ہے۔ خصوصاً آکسائی چن (کشمیر) اور اروناچل پردیش کے معاملے میں! دونوں ممالک کی سرحد 4015 کلومیٹر اور ''لائن آف ایکچوئل کنٹرول'' کہلاتی ہے۔ اس سرحد پر مستقل باڑ کوئی نہیں تاہم فوجی چوکیوں کا مربوط نظام موجود ہے۔ بھارت اور چین کے مابین حالیہ کشیدگی چوکیوں کی تعداد بڑھا سکتی ہے۔

ان باڑوں، دیواروں اور نت نئی رکاوٹوں سے لگتا ہے کہ بھارتی اپنے ملک کو چاروں طرف سے سیل کرنا چاہتے ہیں تا کہ وہاں کوئی پرندہ بھی پر نہ مار سکے۔ لیکن تاریخ بتاتی ہے کہ کوئی بھی ملک زبردست قلعہ بندیاں کر کے بھی خود کو محفوظ نہ بنا سکا۔

اسرائیل

بھارت کی طرح اسرائیل بھی چاروں اطراف سے (خود ساختہ) دشمنوں میں گھرا ہوا ہے۔ لہٰذا ''دہشت گردوں'' کے حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے اس نے کئی رکاوٹیں کھڑی کر رکھی ہیں۔ اسرائیلیوں نے پہلی باقاعدہ باڑ 1947ء میں بیت المقدس میں لگائی تھی جس کے ذریعے شہر کو اسرائیلی اور اردنی حصوں کو تقسیم کر دیا گیا۔ جب 1967ء میں اسرائیل نے پورے شہر پر قبضہ کیا، تو باڑ گرا دی گئی۔

اسرائیل نے شام اور لبنان سے ملنے والی سرحد پر سیکیورٹی رکاوٹوں کا بڑا مربوط نظام قائم کر رکھا ہے۔ وہاں برقی آلات کے ذریعہ چوبیس گھنٹے ''دشمنوں'' پر نظر رکھی جاتی ہے۔ مصر کے ساتھ سرحد پر بھی باڑ لگی ہے تاہم وہ پرانی ہو کر کئی جگہ سے ٹوٹ چکی ہے۔ اسرائیلی اب کروڑوں ڈالر خرچ کر کے نئی اور جدید ترین باڑیں لگانا چاہتے ہیں۔ چونکہ اردن کے ساتھ اسرائیل کے تعلقات کشیدہ نہیں لہٰذا وہاں سیکیورٹی رکاوٹوں کا انتظام بھی معمولی ہے۔

اسرائیل کی دیواروں اور رکاوٹوں سے ان کے پڑوسی، فلسطینی سب سے زیادہ پریشان اور حقیقتاً عذاب میں مبتلا ہیں۔

اسرائیلی رکاوٹوں میں سے زیادہ بدنام وہ رکاوٹ ہے جو مغربی کنارے کے گرد زیر تعمیر ہے۔ یہ رکاوٹ مختلف مقامات پر کنکریٹ دیواروں اور باڑوں پر مشتمل ہے۔ 1994ء میں اس کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ یہ 703 کلومیٹر لمبی ہے۔ باڑوں اور دیواروں پر مشتمل یہ رکاوٹ 60 میٹر چوڑی اور 8 میٹر بلند ہے۔ گویا یہ رکاوٹ ''دیوار برلن'' سے پانچ گنا زیادہ طویل اور تین گنا زیادہ بلند ہے۔ ہر چار سو میٹر بعد نگران ٹاور بنے ہیں۔

اس رکاوٹ نے مغربی کنارے کے تمام اہم شہروں مثلاً بیت المقدس، بیت اللحم، رام اللہ، نابلوس، طولکرم اور قلقلیہ کو دیوہیکل قید خانے بنا دیا ہے۔ لوگ صرف معین دروازوں سے ہی شہر کے باہر یا اندر جا سکتے ہیں۔ یوں ان شہروں میں آباد فلسطینی دوسرے فلسطینیوں، ملازمتوں، کاروباروں، ہسپتالوں، کھیتوں، سکولوں وغیرہ سے کٹ کر رہ گئے۔ ان پر یہ آفت ''دہشت گردی کے خلاف جنگ'' کے نام پر ڈھائی گئی۔ فلسطینی اسے بجا طور پر ''دیوار نسلی امتیاز'' (Apartheid Wall) کہتے ہیں۔ اکثر اوقات ایسا ہوا کہ دیوار بننے سے قبل ایک فلسطینی کا دفتر چند قدم کے فاصلے پر تھا۔ دیوار کی تعمیر کے بعد اسے دو تین میل کا فاصلہ طے کر کے دفتر پہنچنا پڑتا ہے۔ روزانہ کی اس نئی مصیبت کا سامنا شاید دلیر فلسطینی ہی کر سکتے ہیں۔

فلسطینیوں اور عربوں کا کہنا ہے کہ یہ رکاوٹ بنا کر اسرائیل نے مغربی کنارے کا بہت بڑا علاقہ (تقریباً 46 فیصد) مستقل طور پر ہتھیا لیا ہے۔ یہ علاقہ مستقبل کی ریاست فلسطین میں شامل ہوتا تھا۔ یوں اب اس کے لئے بہت کم جگہ بچی ہے۔ 2004ء میں عالمی عدالت انصاف نے اس دیوار کی تعمیر کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا تھا لیکن اسرائیل تو امریکی پشت پناہی کے باعث بین الاقوامی قوانین اور عالمی رائے عامہ کو مذاق سمجھنے لگا ہے۔ وہ کیوں اس فیصلے کی پرواہ کرتا؟ عالمی عدالت انصاف میں چودہ میں سے تیرہ ججوں نے اسرائیل کے خلاف فیصلہ دیا۔ اس کے حق میں فیصلہ دینے والا اکلوتا جج امریکہ سے تعلق رکھتا تھا۔

کئی فلسطینی حالات دیکھتے ہوئے مشرقی بیت المقدس کو اپنی نئی مملکت کا دارالحکومت بنانے

پر رضامند تھے لیکن رکاوٹ نے بیت المقدس ہی کو مجوزہ ریاست سے کاٹ کر رکھ دیا۔غزہ کی پٹی پر آباد فلسطینی تو اور زیادہ دکھ واذیت سے گزر رہے ہیں۔اس کے تین اطراف اسرائیلیوں نے باڑیں اور دیواریں تعمیر کررکھی ہیں۔ چوتھی سمت سمندر کی سمت کھلتی ہے۔ وہاں اسرائیلی جنگی کشتیاں اور طیارے فلسطینیوں کا ''خیر مقدم'' کرنے کو تیار رہتے ہیں۔غرض اسرائیلیوں نے کرہ ارض کو فلسطینیوں کے لئے جہنم بناڈالا ہے۔فلسطینی جن عذابوں سے گزر رہے ہیں، ان کی اذیت الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔

امریکہ

امریکہ اور میکسیکو کی سرحد 3141 کلومیٹر طویل ہے۔ ہر سال تقریباً ڈھائی کروڑ افراد یہ سرحد پار کرتے ہیں۔ان میں پچاس سے ساٹھ لاکھ غیر قانونی طور پر امریکہ داخل ہوتے ہیں۔ یہ غیر قانونی ہجرت روکنے کے لئے سترہ ہزار سپاہی تعینات کئے گئے مگر کام نہ بنا۔ پھر منشیات کی اسمگلنگ بھی جاری رہی۔لہٰذا امریکیوں نے سرحد کے مخصوص اور معروف مقامات پر باڑوں، آہنی چادروں اور کنکریٹ دیواروں پر مشتمل رکاوٹی نظام تشکیل دے ڈالا۔ یہ نظام کل 551 کلومیٹر طویل ہے۔ اس پر جابجا برقی سینسر اور کیمرے نصب ہیں۔نیز نگران چوکیاں بھی قائم ہیں۔

امریکہ کا دعویٰ ہے کہ یہ رکاوٹ کھڑی کرنے سے ناجائز ہجرت اور سمگلنگ روکنے میں مدد ملی ہے۔ اب تو وہ اس رکاوٹ کو مزید طویل کرنا چاہتے ہیں۔مگر امریکہ میں چونکہ آزادی رائے زیادہ ہے لہٰذا وہاں اس رکاوٹ کے مخالفین بھی بہت ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس رکاوٹ کے باعث لوگوں نے سرحد پار کرنے کے دیگر ذرائع ڈھونڈ لئے ہیں۔ مثلاً سرنگ کھودنا یا غیر قانونی دستاویزات بنوالینا۔غرض رکاوٹ تعمیر کرنے سے خاص فائدہ نہیں ہوا، الٹا ماحول اور انسانی حقوق کو پامال کر دیا گیا۔ پھر کئی لوگ صحرائے اریزونا پار کرکے امریکہ جانے لگے ہیں۔اس طرح مرنے والوں کی تعداد بڑھ گئی۔ (ہر ہفتے یوں لوگ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں)۔

2007ء میں جب بغداد میں امریکیوں نے مقامی دیوار برلن تعمیر کی تو تب بھی انہیں سخت تنقید سننی پڑی۔ یہ تین میل لمبی دیوار بغداد کے علاقے احمدیہ میں تعمیر کی گئی۔ مقصد سنی اور شیعہ تصادم روکنا تھا۔ بارہ فٹ اونچی ہے۔امریکیوں کا دعویٰ ہے کہ اس رکاوٹ نے فرقہ ورانہ فساد کم کر دیا۔مگر بات وہی ہے کہ دیوار نے فائدے سے نقصان زیادہ پہنچایا۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ دیوار کی مخالفت میں احمدیہ میں آباد شیعہ سنی مسلمانوں نے اتحاد کرلیا۔ ان کی مخالفت کے باعث ہی دیوار تین میل تک بن سکی ورنہ امریکی اسے مزید طویل کرنا چاہتے تھے۔ان مسلمانوں کا کہنا تھا کہ نفرت ودشمنی کی یہ دیوار شیعہ سنی کے مابین خلیج وسیع کر دے گی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اختلافات دور کر کے ایک دوسرے کے قریب آیا جائے۔

برطانیہ

برطانوی حکومت نے 1921ء میں آئرلینڈ کو تقسیم کر دیا۔ یہ تقسیم بنیادی طور پر پروٹسٹنٹ اور کیتھولک بنیاد پر ہوئی۔کیتھولک علاقہ بعدازاں شمالی آئرلینڈ کہلایا۔ 1960ء کے بعد آئرش ریپبلکن آرمی نے آئرلینڈ کے دونوں علاقوں کو متحد کرنے کی تحریک چلادی۔رفتہ رفتہ یہ تحریک متشدد ہوگئی۔ 1994ء کے امن معاہدے تک برطانیہ میں اس خانہ جنگی کے دوران ساڑھے تین ہزار لوگ مارے گئے جبکہ تیس ہزار زخمی ہوئے۔آرمی کی متشدد کارروائیاں روکنے کے لئے برطانوی حکومت نے شمالی آئرلینڈ کے کئی علاقوں میں کیتھولک اور پروٹسٹنٹ محلوں کو رکاوٹیں کھڑی کرکے تقسیم کر دیا۔ یہ رکاوٹیں چند گز سے پانچ کلومیٹر تک پھیلی ہوئی تھیں۔انہیں لوہے یا سٹیل کی چادروں اور اینٹوں سے بنایا گیا۔بعض رکاوٹیں 25 فٹ تک بلند تھیں۔کئی ایک خاردار تاریں بھی منڈھ دی گئیں۔ بعض طویل رکاوٹوں میں دروازے بنائے گئے۔ وہ دن بھر کھلے رہتے، رات کو بند کر دیئے جاتے۔تب وہاں پولیس پہرا دیتی۔شمالی آئرلینڈ کے شہروں۔بیلفاسٹ، ڈیری وغیرہ میں ان رکاوٹوں کے متعلق ملا جلا ردعمل سامنے آیا۔بعض رکاوٹوں نے گھر تک تقسیم کر دیئے جس پر خاص شور مچا لیکن رفتہ رفتہ لوگوں کو محسوس ہوا کہ ان کی وجہ سے ریپبلکن آرمی کے حملے کم ہوگئے ہیں۔نتیجۃً ان رکاوٹوں کی مخالفت کم ہو گئی۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ رکاوٹیں عارضی طور پر بنائی گئی تھیں۔لیکن جب وہ مؤثر ثابت ہوئیں تو انہیں برقرار رکھا گیا۔آج شمالی آئرلینڈ میں اس قسم کی چالیس رکاوٹیں موجود ہیں۔ان کی کل لمبائی 21 کلومیٹر ہے۔بیشتر بیلفاسٹ میں واقع ہیں۔ 1994ء میں ریپبلکن آرمی اور برطانوی حکومت کے مابین امن معاہدہ ہو گیا تھا مگر یہ رکاوٹیں برقرار رہیں ...... اب شمالی آئرلینڈ کے باسیوں میں یہ بحث جاری ہے کہ ان رکاوٹوں کو کب ہٹایا جائے۔ان رکاوٹوں کے حامی کہتے ہیں کہ یہ ان کی حفاظت اور تحفظ کے لئے ضروری ہیں لہٰذا انہیں نہ ہٹایا جائے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو رکاوٹوں کے آس پاس بستے ہیں۔مخالفین کا کہنا ہے کہ ان رکاوٹوں نے حقیقتاً کیتھولک اور پروٹسٹنٹوں کے مابین نفرت اور دشمنی بڑھادی ہے۔اس سلسلے میں وہ تحقیقی رپورٹوں کا حوالہ دیتے ہیں۔

2008ء میں ممتاز برطانوی اخبار گارڈین نے رکاوٹوں کے متعلق بیلفاسٹ میں ایک تفصیلی سروے کرایا۔ اس سے انکشاف ہوا کہ دونوں مذہبی گروہوں کے مابین اختلافات کی خلیج وسیع ہوچکی ہے۔مثلاً معلوم ہوا کہ دونوں گروہوں میں 18 سے 25 سال کے لڑکے لڑکیوں میں سے ''اڑسٹھ'' فیصد نے کبھی باہم تبادلہ خیال نہیں کیا اور نہ ایک دوسرے کے مسائل سمجھنے کی بامعنی کوششیں کیں۔سروے میں شامل دس میں سے چھ آئرشوں نے بتایا کہ 1994ء کے بعد انہیں مخالف پارٹی نے زبانی یا جسمانی طور پر تشدد کا نشانہ بنایا۔انہی کا یہ بھی خیال ہے کہ دونوں گروہوں کے درمیان دشمنی بڑھی ہے، کم نہیں ہوئی۔

سروے سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بوڑھے بوڑھیاں رکاوٹیں عبور کرکے دوسری طرف چلے جاتے ہیں کہ تاکہ خریداری کرسکیں یا کسی سرکاری و نجی سہولت سے مستفید ہوسکیں۔وجہ یہ ہے کہ 1968ء میں حالات خراب ہونے سے قبل دوسرے گروہ میں ان کے دوست احباب موجود تھے۔لہٰذا نوجوان نسل کے برعکس وہ دوسری پارٹی سے نفرت نہیں کرتے اور نیکی وخیر کا بول بالا چاہتے ہیں۔دوسری طرف دونوں پارٹیوں کے نوجوان اب بھی لڑ پڑتے ہیں۔بیلفاسٹ میں ایسی لڑائی کے دوران گالیوں، مکوں اور لاتوں کا استعمال عام ہے۔

کوریا

یہ بیچارا ملک بھی طویل عرصہ بڑی طاقتوں کی سازشوں کا نشانہ رہا اور اب بھی کورین عوام دو ممالک میں تقسیم ہے۔ 1910ء تا 1945ء جاپانیوں نے کوریا پر قبضہ جمائے رکھا۔ دوسری جنگ عظیم میں آدھے آدھے ملک پر روسی اور امریکی قابض ہوگئے۔انہوں نے ہی فیصلہ کیا کہ خاتمہ جنگ کے بعد کوریا کو دوخطوں میں تقسیم کردیا جائے۔ پھر حالات بہتر ہوتے ہی ایک ملک وجود میں آجائے گا۔لیکن ہوا یہ کہ امریکہ اور سویت یونین کے مابین سرد جنگ کا آغاز ہوگیا۔ یوں دونوں خطوں کے کورین عوام کا یہ خواب عملی جامہ نہ پہن سکا کہ وہ ایک ہوجائیں۔روسیوں کی حمایت سے شمالی کوریا میں کمیونسٹ برسراقتدار آ گئے۔ جنوبی کوریا امریکیوں کے آشیر باد سے سرمایہ داری اور جمہوریت کی راہ پر چل نکلا۔ 1953ء میں دونوں ممالک کے درمیان خونریز جنگ بھی ہوئی۔

شمالی اور جنوبی کوریا کے مابین سرحد 280 کلومیٹر طویل ہے۔(یہ متنازع سرحد ہے) ماہرین کا کہنا ہے کہ 1977ء سے 1979 کے دوران شمالی کوریا نے سرحد کے نزدیک ہی کنکریٹ کی ایک دیوار کرلی۔دور سے یہ دیوار بذریعہ دوربین نظر آتی ہے۔شمالی کوریا حکومت کا کہنا ہے کہ ایسی کسی دیوار کا وجود نہیں۔مگر جنوبی کورین حکومت کا نقطہ نظر یہ ہے۔

''کوریا کو دو حصوں میں کاٹنے والی لکیر پر شمالی کوریا نے ایک کنکریٹ دیوار تعمیر کررکھی ہے۔وہ مشرق سے مغرب تک 240 کلومیٹر (150 میل) طویل ہے۔اس کی اونچائی 5 تا 8 میٹر (سولہ تا چھبیس فٹ) ہے۔وہ نیچے سے 10 تا 9 میٹر (32 تا 62 فٹ) چوڑی ہے جبکہ اس کے بالائی حصے 3 تا 7 میٹر (10 تا 23 فٹ) چوڑے ہیں۔ اس دیوار پر تاریں لگی ہیں، مورچے بنے ہیں اور دیگر جنگی تنصیبات بھی ہیں۔اس دیوار کی تیاری میں آٹھ ہزار ٹن سیمنٹ، دو لاکھ ٹن سٹیل اور ریت و بجری کا پینتیس لاکھ ٹن ملغوبہ استعمال ہوا۔

پاکستان

افغانستان اور پاکستان کی سرحد صدیوں سے شورش وجنگیں دیکھتی چلی آرہی ہے اور آج بھی کوئی کمی نہیں آئی۔حقیقتاً امریکیوں کی رو سے تو اب یہ سرحد دنیا کا خطرناک ترین علاقہ ہے۔امریکی حکومت کا دعویٰ ہے کہ پاکستانی سرحدی علاقے القاعدہ اور افغان طالبان کے راہنماؤں وکارکنوں کے گڑھ ہیں۔وہ سرحد پار کرکے افغانستان آتے اور امریکی واتحادی افواج پر حملہ کرتے ہیں۔

پاک، افغان سرحد تقریباً سولہ سو میل طویل ہے۔اس کا بیشتر حصہ دشوار گزار پہاڑوں میں واقع ہے۔ اب امریکی دباؤ پر پاکستانی حکومت اس سرحد کے حساس مقامات پر باڑیں لگانا اور بارودی سرنگیں نصب کرنا چاہتی ہے۔ افغان حکومت پاکستانیوں کے اس منصوبے سے متفق نہیں، پاکستان بھی عمل درآمد میں زیادہ دلچسپی نہیں لے رہا۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ سرحد پر باڑیں لگانے سے پاکستان کو دو بڑے فوائد حاصل ہوسکتے ہیں۔ان ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ افغانستان میں تین وجوہ کی بنا پر آیا ہے۔اول وسطی ایشیاء کے قدرتی وسائل اپنے دائرہ کار میں دوم چین پر نظر رکھنا اور سوم پاکستان کے ایٹمی منصوبے کا خاتمہ۔ چونکہ عالم اسلام میں واحد ایٹمی قوت ہونے کے ناطے اسرائیل و بھارت کی نگاہوں میں بھی پاکستان کھٹکتا ہے۔لہٰذا ان کے دباؤ میں آکر بھی امریکی پاکستانیوں کو ڈبل کراس کرنے لگے۔

ایک طرف تو امداد وقرضوں کے نام پر پاکستانی حکومت کو اربوں ڈالر دیئے گئے، دوسری طرف سی آئی اے، را اور موساد افغانستان کے راستے پاکستان توڑنے کے سلسلے میں کارروائیاں کرنے لگیں۔ان کے ایجنٹوں نے منہ مانگے دام دے کر پاک دشمن گروہ کھڑے کئے اور انہیں ملک میں دہشت گردی کرنے کی کھلی چھٹی دے دی۔ یہ پورا منصوبہ کئی کروڑ ڈالر خرچ کرکے بنایا گیا۔اب اگر پاکستان پاک، افغان سرحد پر باڑیں بنالیتا ہے اور اس کی کڑی نگرانی ہونے لگے، تو یقیناً خصوصاً بلوچستان اور سرحد میں غیر ملکی ایجنسیوں کے ایجنٹوں کی سرگرمیوں کو ضعف پہنچے گا۔مزید برآں اس امریکی واویلے سے بھی نجات مل جائے

گی کہ ’’دہشت گرد‘‘ پاک افغان سرحد کے راستے افغانستان میں داخل ہوتے ہیں۔گویا اس سرحد پر رکاوٹوں کا بہترین عارضی انتظام بھی پاکستان کو استحکام بخشے گا اور دشمنوں کے عزائم خاک میں ملا دے گا۔

ایران

پاکستان اور ایران کے تعلقات شروع سے بہت خوشگوار ہیں۔ افغان اور بھارتی سرحدوں کے برعکس پاکستانیوں نے کبھی ایرانی سرحد سے خطرہ محسوس نہیں کیا۔یہی وجہ ہے کہ پاک ایران سرحد پر نگرانی کا خاص انتظام نہ تھا اور محض ٹوٹی پھوٹی باڑ بین الاقوامی سرحد کی نشاندہی کرتی تھی۔ لیکن اب حالات تبدیل ہوچکے ہیں۔18؍اکتوبر 2009ء کو ایرانی بلوچستان میں ایک بم دھماکے نے بیالیس ایرانی ہلاک کر دیئے۔مقتولین میں پاسداران انقلاب کے اعلیٰ افسر بھی شامل تھے۔ اس بم دھماکے کے بعد ایرانی حکومت نے پاک ایران سرحد سیل کردی۔الزام جنداللہ پر لگایا گیا۔

اب ایرانی حکومت غیرقانونی طور پر سرحد پار کرنے والوں کا راستہ روکنے اور منشیات و اسلحے کی اسمگلنگ ختم کرنے کی خاطر تا فتان تا مند کنکریٹ دیوار تعمیر کرنا چاہتی ہے۔مقامی آبادی کا کہنا ہے کہ لگتا ہے، ایرانیوں کو بہت جلدی ہے، وہ تیزی سے دیوار تعمیر کررہے ہیں۔ یہ دیوار 700 کلومیٹر طویل ہوگی یعنی تقریباً ساری پاک ایران سرحد پر چھا جائے گی۔ یہ کنکریٹ دیوار 3 فٹ چوڑی جبکہ 10 فٹ بلند ہوگی۔اسے مضبوط بنانے کے لئے اس میں سٹیل کی سلاخیں لگائی جارہی ہیں۔ایرانی جگہ جگہ مٹی اور پتھروں سے بنی چوکیاں بنانا اور گہری خندقیں بھی کھودنا چاہتے ہیں۔ایرانیوں کو یہ دیوار بنانے کا حق حاصل ہے تاہم فوری طور پر اس سے ان لوگوں کو نقصان پہنچے گا جو سرحد کے آس پاس آباد ہیں۔ وہ روزمرہ کی اشیاء خریدنے ایک دوسرے کے ملک میں آتے جاتے رہتے ہیں۔

ایران و پاکستان نے ایک دوستانہ معاہدے کے تحت انہیں بغیر ویزہ سرحد پار کرنے کی اجازت دے رکھی تھی لیکن اب سرحد بند ہونے اور دیوار کی تعمیر سے انہیں معاشی و معاشرتی مسائل کا سامنا ہے۔طویل المیعاد طور پر بھی یہ دیوار مفید نہیں کہ یہ پاکستان اور ایران کے مسلمانوں میں فاصلے بڑھا سکتی ہے۔دونوں خطوں کے مسلمان صدیوں سے ثقافتی، تہذیبی، سیاسی، معاشی اور معاشرتی رشتوں میں جڑے ہوئے ہیں۔

قبرص

بحیرہ روم کا جزیرہ جو مذہبی بنیاد پر دو حصوں میں تقسیم ہے۔اس کے جنوبی حصے پر عیسائیوں نے جمہوریہ قبرص قائم کر رکھی ہے۔ شمالی حصے میں مسلمانوں کی ترک جمہوریہ شمالی قبرص واقع ہے۔ 1974ء میں ترک فوج کی مدد سے قبرص مسلمانوں نے اپنی مملکت قائم کی تھی تاہم اسے صرف ترکی ہی نے تسلیم کیا ہے۔جمہوریہ قبرص اور شمالی قبرص کے درمیان اقوام متحدہ نے بفرزون قائم کررکھا ہے جو 180 کلومیٹر طویل ہے اس کا کل رقبہ 346 کلومیٹر ہے۔اسی بفرزون کے کنارے ترکوں نے اپنے حصے میں باڑوں، دیواروں، خندقوں، فوجی چوکیوں اور بارودی سرنگوں پر مشتمل رکاوٹ کھڑی کررکھی ہے۔اگلے تیس برس تک یہ رکاوٹ بالکل بند رہی۔تاہم 2003ء میں رکاوٹوں کے درمیان راستے بنا دیئے گئے۔اب مکمل کاغذات کے حامل عیسائی یا مسلمان قبرصی ایک دوسرے کے خطے میں آجاسکتے ہیں۔ یہ اس بات کی نشانی ہے کہ جزیرے پر آباد مسلمانوں اور عیسائیوں کے مابین تعلقات خاصے خوشگوار ہوچکے ہیں۔

مغربی صحارا

شمالی افریقہ کا یہ خطہ بھی طویل عرصے سے شورش اور فساد کا نشانہ چلا آرہا ہے۔اس کا رقبہ ایک لاکھ تین ہزار مربع میل جبکہ آبادی پانچ لاکھ تیرہ ہزار ہے۔1884ء میں برلن کانفرنس کے موقع پر یورپی طاقتوں نے افریقہ کی بندربانٹ کرلی تھی۔ اس موقع پر یہ سپین کے قبضے میں آیا۔ ہسپانوی پھر 1974ء تک مغربی صحارا پر قابض رہے۔ اس سال بین الاقوامی دباؤ اور مقامی تحریکوں کے نتیجے میں ہسپانوی خطے کو آزادی دینے پر مجبور ہوگئے۔

اس دوران مراکش اور موریطانیہ آگے بڑھے اور دعویٰ کیا کہ مغربی صحارا ان کا حصہ ہے۔دوسری طرف مغربی صحارا کی تنظیم، پولیسارو فرنٹ اسے خودمختار مملکت بنانا چاہتی تھی۔ اسے الجزائر کی حمایت مل گئی۔یوں مغربی صحارا مقامی طاقتوں کے مابین کشمکش کا نشانہ بن گیا۔1975ء میں مراکش اور موریطانیہ نے علاقہ آپس میں بانٹ لیا مگر دونوں کی افواج کو پولیسارو فرنٹ کے جنگجوؤں کی طرف سے شدید مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔

1979ء میں موریطانی فوج شکست کھا کر واپس ہوگئی۔اب مراکشی فوج نے مغربی صحارا کے بڑے حصے پر قدم جمالئے۔ یوں مراکشیوں اور فرنٹ کا براہ راست تصادم شروع ہوگیا۔مراکشی حکومت نے 1980ء تا 1987ء خود کو حملوں سے محفوظ رکھنے کے لئے مراکش اور مغربی صحارا کے درمیان مٹی کی مضبوط دیوار کھڑی کرلی۔ یہ دیوار 2700 کلومیٹر طویل ہے۔اس کے کنارے جابجا بارودی سرنگیں بچھائی گئی ہیں تاکہ پولیسارو فرنٹ کے جنگجو اسے پار نہ کرسکیں۔ نیز اس رکاوٹ کی نگرانی پر سوا لاکھ مراکشی فوج بھی متعین ہے۔

اس دیوار اور مغربی صحارا کے سلسلے میں بھی دنیا کے ممالک تقسیم کا شکار ہیں۔عرب ممالک کا کہنا ہے کہ یورپی طاقتوں نے مغربی صحارا، مراکش سے بزور علیحدہ کیا تھا۔لہٰذا وہ اسی میں شامل ہونا چاہئے۔مگر مغربی ممالک کہتے ہیں کہ مقامی آبادی (یعنی فرنٹ) کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ خودمختار مملکت قائم کرلے۔

یہ تھیں چند مشہور رکاوٹیں، ورنہ دیگر کئی دوسرے ممالک مثلاً بوٹسوانا، برونئی، سپین، چین، قازقستان، کویت، جنوبی افریقہ، سعودی عرب، اٹلی اور ازبکستان نے بھی کسی نہ کسی وجہ سے اپنی سرحدوں پر رکاوٹیں کھڑی کررکھی ہیں۔مخصوص حالات میں یہ رکاوٹیں جائز بھی ہوسکتی ہیں مگر انہیں مستقل حیثیت دینا انسانی حقوق اور آزادی انسان کی خلاف ورزی ہی کہلائے گی۔

(سنڈے ایکسپریس 6 دسمبر 2009ء)

مکرم رانا عبدالرزاق خاں صاحب

محترم چوہدری عبدالحق خاں صاحب کاٹھ گڑھی

میرے دادا کے چھوٹے بھائی چوہدری عبدالحق خاں صاحب تقریباً 1893ء میں چوہدری غلام نبی خاں صاحب کے گھر کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور انڈیا میں پیدا ہوئے۔آپ تین بھائی اور دو بہنیں تھے۔ آپ کے والد صاحب کا پیشہ کھیتی باڑی تھا۔آپ نے 1903ء میں اپنے والد صاحب اور باقی بزرگوں کے ساتھ بیعت کی۔ جن میں سرکردہ ہمارے پڑدادا چوہدری غلام احمد صاحب نمبردار اور رئیس کاٹھ گڑھ تھے۔اس وقت بھی بہت سے لوگوں نے جماعت میں شمولیت اختیار کی تھی۔اس طرح کاٹھ گڑھ کی جماعت عددی اعتبار سے اس علاقے کی بڑی جماعت بن گئی تھی۔آپ کے بڑے بھائی چوہدری عبدالحمید خاں صاحب تھے اور چھوٹے بھائی کا نام چوہدری عبدالغفور خاں صاحب تھا۔

جب آپ کے بڑے بھائی چوہدری عبدالحمید خاں صاحب گورنمنٹ کالج لاہور میں ملازم تھے۔تو انھیں خواجہ کمال الدین صاحب نے کہا کہ مجھے گھر میں کام کاج کیلئے چھوٹے بچے کی ضرورت ہے۔غالباً 1907ء میں آپ کے بڑے بھائی نے آپ کو خواجہ صاحب کے گھر احمدیہ بلڈنگز لاہور میں ملازم کروادیا۔ ہمارے دادا جان چوہدری عبدالحق خاں فرمایا کرتے تھے کہ وہاں مجھے حضرت مسیح موعود کو پہلی بار دیکھنے، مصافحہ کرنے پانی کا لوٹا بھر کر وضو کے لئے پیش کرنے، اور کھانا پیش کرنے ٹانگیں اور پاؤں دبانے کا خوب موقع ملا۔چونکہ حضرت مرزا صاحب جب وہاں آتے تو مہمانوں کا تانتا بندھ جاتا۔میری بھی مصروفیت بڑھ جاتی۔اور حضور بھی کافی مصروف ہوجاتے تھے۔جب کبھی لوگوں کا رش کم ہوتا تو پھر حضور میرا احوال بھی پوچھتے۔چونکہ میں تو ان ہی کی خدمت پر معمور تھا۔میری کئی بار حضرت مرزا صاحب نے حوصلہ افزائی کی اور پیار بھی کیا۔ایک بار فرمایا عبدالحق آپ کا نام بہت اچھا ہے مجھے یاد ہے کہ حضور عصر کے بعد کبھی کبھی ٹانگے پر پرانے لاہور کے گرد چکر لگایا کرتے تھے۔ جبکہ ٹانگے والے کو اس کی مزدوری عموماً پہلے دینے کی آپ کی عادت تھی۔جب حضور کی وفات ہوئی تو اس وقت بھی یہ وہیں ملازم تھے۔یہ روایت دادا جان کی ہمارے سب خاندان کے افراد کو زبانی یاد ہے اور بڑے دادا جان چوہدری عبدالحمید خاں بھی ان باتوں کے مصدق تھے۔کیونکہ وہ بھی حضرت مرزا صاحب کو احمدیہ بلڈنگز ملنے کے لئے جایا کرتے تھے۔ یہ باتیں خاکسار نے بھی ان کی زبانی سنی ہیں۔جو کہ مفہوماً بالکل صحیح ہیں۔ چوہدری عبدالحق خاں بہت ہی نیک پابند صوم و صلوٰۃ تھے۔تقسیم ہند کے بعد آپ کو اوران کے بڑے بیٹے رانا سیف الرحمٰن خاں صاحب کو تیس ایکڑ زرعی رقبہ چک نمبر 2 ٹی ڈی اے خوشاب میں الاٹ ہوا تھا۔ اور باقی بھائیوں کے ساتھ آپ نے یہاں ہی رہائش اختیار کی۔آپ کی ایک بیٹی ہے اور چار بیٹے تھے۔ رانا سیف الرحمٰن خاں صاحب مرحوم، رانا عزیز الرحمٰن خاں مرحوم ، رانا رشید الرحمٰن خاں صاحب مرحوم ملازم کمشنر آفس سرگودھا، رانا مشتاق احمد خاں صاحب مرحوم پٹواری مال، محترمہ سروری بیگم صاحبہ بیوہ رانا عبدالغفور خاں مرحوم سابق پہریدار قصر خلافت۔

ہمیں ان کی پابندی نماز اب تک یاد ہے۔ آخری سالوں میں آپ بینائی سے محروم ہو گئے تھے۔پھر بھی وہ کسی نہ کسی بچے کا ہاتھ تھام کر بیت الذکر پہنچ جاتے اور سب کے متعلق پوچھتے کہ کون کون نماز پڑھنے آیا ہے۔اگر کوئی بھی بلا وجہ سستی کرتا تو اسے سمجھانے کے لئے اس کے گھر چلے جاتے۔اور حضرت مسیح موعود کی تعلیمات کے متعلق بتاتے۔اور نماز کی اہمیت اس پر واضح کردیتے۔اپنی اولاد کی ، پوتے پوتیوں کی اچھے رنگ میں تربیت کی۔اور خلافت سے ان کو بہت محبت تھی۔حضرت مصلح موعود کے تو وہ عاشق تھے۔ان کے بارے بھی ہمیں بہت باتیں بتایا کرتے تھے۔ہم سب بچوں سے نماز سنتے ، جو کوئی غلطی کرتا اس کی تصحیح فرماتے اور دعائیں سکھاتے۔ آپ کی وفات 26 مارچ 1965ء کو ہوئی۔آپ کا وصیت نمبر 14383 ہے۔آپ کی تدفین قطعہ رفقاء بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔آپ کی ساری نسل اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت سے وابستہ ہے۔خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل سے ہم سب کو ان بزرگوں کی طرح خلافت سے وابستہ رکھے۔اور ان کے درجات بلند رکھے۔آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106372 میں عاصمہ سجاد

زوجہ سجاد احمد ملک قوم ڈھلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیورات 13 تولے مالیت اندازاً -/5,59,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ سجاد گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد ولد ملک عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 ملک عنایت اللہ ولد ملک حیات محمد (مرحوم)

مسل نمبر 106373 میں منصورہ مشتاق

بنت ڈاکٹر مشتاق احمد قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کا کا چک ڈاکخانہ ننگے ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مشتاق احمد ولد احمد خان گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد ڈاکٹر مشتاق احمد

مسل نمبر 106374 میں عاصمہ ارجمند

زوجہ ارجمند خلیل قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ لطیف آباد سرگودھا روڈ پنڈی بھٹیاں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/40,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ ارجمند گواہ شد نمبر 1 ارجمند خلیل ولد محمد خلیل گواہ شد نمبر 2 محمد جلیل ولد سراج الحق

مسل نمبر 106375 میں رانا بلال احمد

ولد مظفر احمد ایاز قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نور پورہ جنڈیالہ روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا بلال احمد گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور ولد محمد مقبول

مسل نمبر 106376 میں سمیہ بی بی

بنت ملک نذیر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 185/T.D.A ضلع بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات بوزن 2 تولے مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیہ بی بی گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد ولد گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر

مسل نمبر 106377 میں عبدالسلام

ولد محمد یعقوب اختر قوم سدھو پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166/7-R تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 زاہد ظہور ولد ظہور احمد گواہ شد نمبر 2 فرید الدین احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 106378 میں کاشف کامران اکبر

ولد محمد شریف قوم نمبردار بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نظام آباد کالج روڈ تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف کامران اکبر گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 طارق محمود کھوکھر ولد چوہدری دین محمد

مسل نمبر 106379 میں ثاقب رشید

ولد رشید احمد قوم مندرانی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوچ کالونی تونسہ شریف بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب رشید گواہ شد نمبر 1 قمر رشید ولد ماسٹر رشید احمد گواہ شد نمبر 2 خرم رشید ولد ماسٹر رشید احمد

مسل نمبر 106380 میں مراد بلوچ

ولد احسان اللہ قوم حیدرانی بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت 2007ء ساکن محلّہ نظام آباد تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مراد بلوچ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ ننکانی ولد کریم اللہ خان شاکر گواہ شد نمبر 2 طارق محمود کھوکھر ولد چوہدری دین محمد

مسل نمبر 106381 میں نرگس عالیہ

زوجہ نصر احمد مبشر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نظام آباد تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/60,000 روپے (2) زیورات طلائی 4 تولہ مالیت -/172,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نرگس عالیہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شکور ولد منظور احمد مندرانی گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ مبشر ولد مبشر احمد شکور

مسل نمبر 106382 میں عبدالمومن

ولد چوہدری عبدالغنی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 294-B گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 3 مرلہ واقع گلشن اقبال کراچی مالیت -/600,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمومن گواہ شد نمبر 1 سید مظہر حسین شاہ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار ولد مرزا مختار احمد

مسل نمبر 106383 میں صداقت احمد

ولد بشارت احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ احمدیانوالہ ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صداقت احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 106384 میں صباحت نورین

زوجہ ظہور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان چکری روڈ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زیورات طلائی بوزن $\frac{1}{2}$ تولہ مالیت -/20,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت

جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صباحت نورین گواہ شد نمبر1 ظہور احمد ولد محمد ریاض گواہ شد نمبر2 ہارون الرشید فرخ ولد رشید احمد

مسل نمبر 106385 میں مریم صدیقہ

بنت عبدالباسط قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان چکری روڈ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم صدیقہ گواہ شد نمبر1 عبدالباسط ولد فضل عمر گواہ شد نمبر2 ہارون الرشید فرخ ولد رشید احمد

مسل نمبر 106386 میں درّعدن

بنت چوہدری تنویر اسلم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیورات بوزن $\frac{1}{2}$ تولہ مالیت -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔درّعدن گواہ شد نمبر1 چوہدری خورشید اسلم ولد حاجی چوہدری کرامت اللہ گواہ شد نمبر2 ملک عبدالحمید ولد میاں سراج دین

مسل نمبر 106387 میں آمنہ ضاحکہ

بنت شاہد خلیل قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مارگلہ ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آمنہ ضاحکہ گواہ شد نمبر1 معوذ تیمور ولد شاہد خلیل گواہ شد نمبر2 مسعود احمد صدیق ولد ظہور احمد صدیق

مسل نمبر 106388 میں بشریٰ ناہید ہاشمی

بنت محمد صابر علی ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ریٹائرڈ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مکان واقع سیکٹر I-10 اسلام آباد برقبہ...... مالیت-/4500,000 روپے (2)طلائی زیورات بوزن $\frac{1}{2}$ تولہ مالیت ......(3)زرعی زمین برقبہ 1 قلعہ واقع چک ہاشمی مالیت-/60,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ ناہید ہاشمی گواہ شد نمبر1 منیر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر2 محمد یوسف بقاپوری ولد محمد اسماعیل بقاپوری

مسل نمبر 106389 میں سیدہ زاہدہ کامران

زوجہ کامران بشیر بدر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جی نائن فور اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے (2)زیورات طلائی بوزن 241 گرام مالیت -/916282 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ زاہدہ کامران گواہ شد نمبر1 بشیر احمد سالک ولد بدرالدین گواہ شد نمبر2 عبدالکریم جاوید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 106390 میں فائقہ اشرف

زوجہ مدثر احمد کھرل قوم کھرل پیشہ لیکچرار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ خاناں والہ گولڑہ شریف ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیورات بوزن 80 گرام مالیت-/200,000 روپے (2)حق مہر مبلغ-/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائقہ اشرف گواہ شد نمبر1 مدثر احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر2 مظفر احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 106391 میں سامیہ انور

بنت انور احمد بلوچ قوم گوپانگ بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ھمک ضمنی اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سامیہ انور گواہ شد نمبر1 انور احمد بلوچ ولد محمد ہاشم بلوچ گواہ شد نمبر2 عبدالوہاب بلوچ ولد محمد ہاشم بلوچ

مسل نمبر 106392 میں سعدیہ انور

بنت انور احمد بلوچ قوم گوپانگ بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ھمک ضمنی اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سعدیہ انور گواہ شد نمبر1 انور احمد بلوچ ولد محمد ہاشم بلوچ گواہ شد نمبر2 عبدالوہاب بلوچ ولد محمد ہاشم بلوچ

مسل نمبر 106393 میں عطاء محمد

ولد محمود احمد قوم اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/24000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء محمد گواہ شد نمبر1 نصیر احمد اٹھوال ولد شریف احمد اٹھوال گواہ شد نمبر2 نثار احمد ولد چوہدری اللہ رکھا

مسل نمبر 106394 میں تنویر احمد

ولد شریف احمد قوم سنگے جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تنویر احمد گواہ شد نمبر1 نصیر احمد اٹھوال ولد شریف احمد گواہ شد نمبر2 نثار احمد ولد چوہدری اللہ رکھا

مسل نمبر 106395 میں وسیم احمد

ولد شریف احمد قوم سنگھے پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وسیم احمد گواہ شد نمبر1 زاہد احمد ولد بشارت علی گواہ شد نمبر2 تنویر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 106396 میں نعیم اللہ

ولد چوہدری غلام محمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد تحصیل کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100,000 روپے سالانہ بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم اللہ گواہ شد نمبر1 عبد الوہاب ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر2 زاہد احمد ولد بشارت علی

مسل نمبر 106397 میں عمران احمد سدھو

ولد چوہدری اللہ رکھا قوم سدھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ اللہ رکھا تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران احمد سدھو گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد صوفی بشیر احمد

مسل نمبر 106398 میں زاہد احمد

ولد بشارت علی قوم سدھو جٹ پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد احمد گواہ شد نمبر 1 عمران احمد سندھو ولد چوہدری اللہ رکھا گواہ شد نمبر 2 نثار احمد سندھو ولد چوہدری اللہ رکھا

مسل نمبر 106399 میں مختاراں بیگم

زوجہ شریف احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیوارت طلائی بوزن 10 تولے مالیت-/450,000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیت-/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔مختاراں بیگم گواہ شد نمبر 1 شریف احمد اٹھوال ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد اٹھوال ولد شریف احمد اٹھوال

مسل نمبر 106400 میں مبارکہ شریف

بنت شریف احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیوارت طلائی وزنی 1 تولہ مالیت-/45000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیت-/70,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبارکہ شریف گواہ شد نمبر 1 شریف احمد اٹھوال ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد اٹھوال ولد شریف احمد اٹھوال

مسل نمبر 106985 میں

Musa Gerhard Flechtner

ولد Peter Flechtner قوم...... پیشہ پنشنر عمر 51 سال بیعت 2009ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/600 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-2010 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Musa Gerhard Flechtner گواہ شد نمبر 1 Shahid Ahmad Zafar s/o Tahir Ahmad Zafar گواہ شد نمبر 2 Tahir Ahmad Zafar s/o Zafar Mohammad Zafar

مسل نمبر 106401 میں نصرت ظہیر

زوجہ ظہیر احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیورات طلائی بوزن 8 تولے مالیتی اندازاً-/360,000 روپے (2) طلائی زیوارت بوزن 6 تولے مالیت-/270,000 روپے (3) بھینس 3 عدد مالیت-/250,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نصرت ظہیر گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد اٹھوال ولد شریف احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد اٹھوال ولد شریف احمد اٹھوال

مسل نمبر 106402 میں سمیرا امتہ الرؤف

بنت مقبول احمد قوم اٹھوال پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیرا امتہ الرؤف گواہ شد نمبر 1 نوید احمد باجوہ ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد اٹھوال ولد محمد صادق

مسل نمبر 106403 میں محمد اکرم

ولد محمد شریف قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 363/EB ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ $1\frac{1}{2}$ ایکڑ واقع چک 363/EB مالیت-/1500,000 روپے (2) مکان پختہ واقع چک 363/EB برقبہ 1 کنال مالیت-/800,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/40,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 رانا ممتاز احمد طاہر ولد سردار احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 ساجد جاوید ولد دل محمد

مسل نمبر 106404 میں طلحہ علی جبران

ولد لیاقت علی قوم لنگاہ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر شمالی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طلحہ علی جبران گواہ شد نمبر 1 سید بلال احمد ولد سید محمود احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ذکریا تبسم ولد محمود احمد طاہر

مسل نمبر 106405 میں محمد بخشل

ولد محمد عظیم قوم چانڈیو پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چانڈیو محلّہ قمبر علی خان ضلع قمبر شہداد کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک ہزار چورس فٹ مالیت-/600,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد بخشل گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ابڑو ولد نور حسین ابڑو

مسل نمبر 106406 میں سجیل احمد

ولد میاں شکیل قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ روڈ وارڈ نمبر 6 بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سجیل احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 قمر الدین گرگیز ولد محمد اکرم گرگیز

مسل نمبر 106407 میں فرحان احمد

ولد منظور احمد قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد براستہ چمبڑ ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد نذیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 106408 میں عبدالواسع

ولد حافظ عبدالسمیع عارف قوم کمبوہ پیشہ طالبعلم جامعہ احمدیہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالواسع گواہ شد نمبر 1 محمد سفیر الدین ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 حماد احمد طاہر ولد محبوب احمد طاہر

مسل نمبر 106409 میں سہیل احمد

ولد ظفر اقبال قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا

رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سہیل احمد گواہ شدنمبر1 محمد سفیر الدین ولد رفیق احمد گواہ شدنمبر2 حماد احمد طاہر ولد محبوب احمد طاہر

مسل نمبر 106410 میں سید معاذ احمد

ولد سید مبشر احمد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید معاذ احمد گواہ شدنمبر1 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی گواہ شدنمبر2 سید معید احمد ولد سید مبشر احمد

مسل نمبر 106411 میں ثمرہ آبرو

بنت خادم حسین قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمرہ آبرو گواہ شد نمبر1 خادم حسین ولد چوہدری باغ علی گواہ شدنمبر2 طالب حسین ولد چوہدری باغ علی

مسل نمبر 106412 میں سحرش ہما

بنت طالب حسین قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سحرش ہما گواہ شد نمبر1 طالب حسین ولد چوہدری باغ علی گواہ شدنمبر2 خادم حسین ولد چوہدری باغ علی

مسل نمبر 106413 میں انیلہ مظفر

بنت مظفر احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انیلہ مظفر گواہ شدنمبر1 مظفر احمد ولد اصغر علی گواہ شدنمبر2 افتخار احمد ولد اصغر علی

مسل نمبر 106414 میں کلثوم اختر

زوجہ مظفر احمد اٹھوال قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیورات بوزن 6 تولہ مالیت-/240,000 روپے (2) حق مہر مبلغ-/10,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کلثوم اختر گواہ شدنمبر1 مظفر احمد ولد اصغر علی گواہ شدنمبر2 افتخار احمد ولد اصغر علی

مسل نمبر 106415 میں خالدہ پروین

بنت محمد طفیل قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ-/20,000 روپے (2) زیورات طلائی بوزن 11.290 گرام مالیت-/37300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ پروین گواہ شدنمبر1 عزیز احمد عقیل گواہ شدنمبر2 محمد خالد محمود

مسل نمبر 106416 میں کشور سلطانہ

زوجہ رانا مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کشور سلطانہ گواہ شدنمبر1 مزمل حسین ولد محمد امین گواہ شدنمبر2 محمد اسلم ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 106417 میں امتہ المتین

زوجہ قمر محی الدین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زیورات طلائی بوزن 2 تولہ مالیت -/84000 روپے(2) حق مہر مبلغ-/32.25 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتہ المتین گواہ شدنمبر1 غلام محی الدین ولد اکبر علی گواہ شدنمبر2 عبدالغفار ولد غلام دستگیر

مسل نمبر 106418 میں حافظ نعمان احمد

ولد ڈاکٹر محمد توفیق قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ نعمان احمد گواہ شد نمبر1 خبیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر2 انیس احمد ولد محمد رمضان

مسل نمبر 106419 میں حافظ عمران احمد

ولد ڈاکٹر محمد توفیق قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ عمران احمد گواہ شد نمبر1 خبیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر2 انیس احمد ولد محمد رمضان

مسل نمبر 106420 میں جنید مبارک

ولد چوہدری مبارک احمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جنید مبارک گواہ شد نمبر1 محمد فاتح ولد محمد امجد گواہ شدنمبر2 کرامت احمد گھمن ولد چوہدری بشارت احمد

مسل نمبر 106421 میں فائزہ طارق

بنت مجیب طارق ملک قوم ککے زئی پیشہ آرکیٹکٹ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/37000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ طارق گواہ شد نمبر1 نعمان طارق ولد مجیب طارق ملک گواہ شدنمبر2 شہزاد احمد ولد مجیب طارق ملک

مسل نمبر 106422 میں میاں محمد ذوالفقار علی

ولد میاں اللہ یار خان قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ شاہ عالم ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی $5\frac{1}{2}$ ایکٹر واقع مالیت-/2500,000 روپے (2) دومکان رہائشی واقع کوٹ شاہ عالم رقبہ...... مالیت-/700,000 روپے (3) بھینس 1 عدد مالیت-/60,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ذوالفقار علی گواہ شدنمبر1 حامد ناصر ولد ناصر احمد گواہ شدنمبر2 عرفان احمد ولد ذوالفقار

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

شکریہ احباب

۞ مکرمہ آصفہ مشہود صاحبہ دارالصدر غربی لطیف ربوہ لکھتی ہیں۔

میرے خاوند مکرم مشہود احمد صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ ابن مکرم غلام مصطفیٰ صادق صاحب مورخہ 6 مئی 2011ء کو کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد بعمر 60 سال وفات پا گئے تھے۔ احباب جماعت کی کثیر تعداد نے خود تشریف لا کر یا بذریعہ فون اور دیگر ذرائع سے ہم سے تعزیت کی اور دکھی اور سوگوار دلوں کو اطمینان دلایا۔ مرحوم کے جملہ اہل خانہ ان تمام احباب کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس دکھ کے موقع پر تعزیت کی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے مرحوم کے درجات بلند کرے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد اشرف بابر صاحب کارکن سوئمنگ پول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ 96 سال کی عمر میں مورخہ 29 مئی 2011ء کو چک نمبر 528 گ۔ب مانو پور ضلع فیصل آباد میں وفات پا گئیں۔ مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ آپ کے 7 بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور مغفرت کا سلوک فرمائے۔ آمین

انٹری ٹیسٹ

(برائے یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی)

۞ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے انٹری ٹیسٹ کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ جو کہ مورخہ 24 جولائی 2011ء کو صبح 10 بجے ہوگا۔ ٹیسٹ سنٹرز درجہ ذیل ہیں۔

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور
042-99029452

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ٹیکسلا
051-9047412

کالج آف انجینئرنگ بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی آف ملتان 061-9210051

کالج آف انجینئرنگ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور 062-9255474

این ایف سی انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ فرٹیلائزر فیصل آباد
041-9220355-7EXT142

این ایف ایس سی انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ یونیورسٹی آف گجرات 053-9260272-73

صدیق پبلک سکول روڈ نمبر 6 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی 051-4841494-8

این ای ڈی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی 021-99261208

این ڈبلیو ایف پی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی پشاور 091-9216784

پرونشل ہیڈ کوارٹر، بلوچستان برائے سکاؤٹ ایسوسی ایشن 081-9201477

رجسٹریشن کا آغاز مورخہ 15 جون 2011ء کو ہوگا۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 11 جولائی 2011ء ہے۔ آن لائن رجسٹریشن کیلئے درجہ ذیل ویب سائٹ وزٹ کریں۔

http://admission.uet.edu.pk

رجسٹریشن آن لائن ہوگی جس کی فیس 350 روپے ہوگی اور اس کی ادائیگی UET HBL برانچ اکاؤنٹ نمبر 01280005533303 میں ہوگی۔ فون نمبر: 042-99029216

(نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ

۞ جی سی یونیورسٹی آف لاہور نے درج ذیل شعبہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

بی ایس سی (آنرز) اپلائیڈ مینجمنٹ

اہلیت:

دو سالہ بیچلر کم از کم سیکنڈ ڈویژن کے ساتھ

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 جون 2011ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ www.gcumsd.edu.pk وزٹ کریں۔ فون نمبر: 0343-4417770

۞ فاؤنڈیشن یونیورسٹی آف اسلام آباد نے درجہ ذیل شعبہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

بی ایس: ٹیلی کام انجینئرنگ، سافٹ ویئر انجینئرنگ

بی بی اے (آنرز)

ایم بی اے

ایم ایس: کمپیوٹر سائنس

بی ایس ربی اے اکنامکس، کمپیوٹر آرٹ رملٹی میڈیا ڈیزائن، بینکنگ فنانس، ماس کمیونیکیشن، سائیکالوجی

بی ایڈ، ایم ایڈ

ایم اے: ایجوکیشن، انگلش، فائن آرٹس

ایم ایس سی: اکنامکس، اپلائیڈ سائیکالوجی

ایم فل: ایجوکیشن رپی ایچ ڈی ایجوکیشن

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 14 جولائی 2011ء ہے۔ فون 051.5790361

۞ بحریہ یونیورسٹی نے درجہ ذیل شعبہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

بی ایس ایس: انتھروپولوجی، سوشیالوجی، میڈیا سٹڈیز۔

بی ای: الیکٹرونکس، ٹیلی کمیونیکیشن

بی ایس: کمپیوٹر سائنس، جیالوجی، جیوفزکس، انوائرنمینٹل سائنسز

بی بی اے، ایل ایل بی، بی ایس سی: سافٹ ویئر انجینئرنگ

ایم ایس: سافٹ ویئر انجینئرنگ، ٹیلی کام اینڈ نیٹ ورکنگ، جیالوجی، جیوفزکس، انوائرنمینٹل سائنسز

پی ایچ ڈی: الیکٹریکل انجینئرنگ

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 جولائی 2011ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ www.bahria.edu.pk وزٹ کریں۔

(نظارت تعلیم)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا سفر لاہور

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے وسط 1912ء میں سفر لاہور اختیار فرمایا جو آپ کے دور خلافت کا آخری سفر ہے۔ حضرت مسیح موعود نے شیخ رحمت اللہ صاحب مالک انگلش ویئر ہاؤس سے وعدہ فرمایا تھا کہ ان کے مکان کا سنگ بنیاد ہم رکھیں گے۔ چنانچہ جب شیخ صاحب بنیاد رکھنے کی درخواست لے کر حاضر ہوئے تو آپ نے فوراً منظور فرما لیا۔ کیونکہ آپ کے نزدیک اپنے پیارے آقا کے منہ سے نکلی ہوئی بات ضرور پوری کرنی چاہئے تھی۔

حضرت خلیفہ اول 15 جون 1912ء کو قادیان سے لاہور تشریف لائے آپ کے ہمراہ آپ کے اہل خانہ اور صاحبزادگان کے علاوہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب، حضرت میاں شریف احمد صاحب، حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب۔ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی، حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور بعض دوسرے خدام بھی تھے۔ لاہور سٹیشن پر احباب جماعت نے پُرجوش استقبال کیا۔ مہمان احمدیہ بلڈنگس میں ٹھہرے اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا قیام ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کے مکان پر تھا۔

اسی دن شام کو شیخ رحمت اللہ صاحب کے مکان کے سنگ بنیاد کی تقریب عمل میں آئی۔ سب سے پہلے خلیفہ اول نے ایک پُر معارف تقریر فرمائی۔ جس میں قرآنی آیت افمن اسس بنیانہ (سورۃ توبہ) کی لطیف تفسیر فرمائی اور بالآخر فرمایا کہ ہم اس وقت حضرت صاحب کے خاندان کے پانچ آدمی موجود ہیں (یعنی خود حضرت خلیفۃ المسیح الاول، حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب، حضرت نواب محمد علی خان صاحب) میں دعا کر کے ایک اینٹ رکھ دیتا ہوں۔ میرے بعد صاحبزادگان اور نواب صاحب ایک ایک اینٹ رکھ دیں۔

آپ نے پہلے ہی سے صاحبزادگان کو بلا کر اپنے پاس کھڑا کر لیا تھا اور حضرت نواب صاحب کو جو پیچھے کھڑے تھے آگے آنے کی ہدایت فرمائی۔ پھر چار کرسیاں لانے کا حکم دیا اور ان چاروں کو اپنے سامنے بیٹھنے کا ارشاد فرمایا۔ ان کو بیٹھنے میں بہت تردد تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح کھڑے ہیں مگر آپ نے فرمایا۔

''میں تو تمہاری خدمت کرتا ہوں اور تمہارا ہی کام کر رہا ہوں۔ تمہارے باپ کی جو میرا محسن اور آقا ہے میرے دل میں بڑی عظمت ہے آپ بیٹھ جائیں''۔

چنانچہ یہ بزرگ بیٹھ گئے اس کے بعد آپ نے تقریر کر کے اپنے دست مبارک سے بنیادی اینٹ رکھی اور آپ کے خصوصی حکم سے ان بزرگوں نے بھی ایک ایک اینٹ رکھی۔ ازاں بعد آپ نے حاضرین سمیت دعا فرمائی اور ایڈیٹر صاحب الحکم کو مخاطب کر کے فرمایا کہ شیخ صاحب سے کہہ دیں۔ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت صاحب کے وعدہ کو پورا کر چکے۔ اب ہم آزاد ہیں خواہ صبح جائیں یا شام کو شیخ صاحب نزدیک ہی کھڑے تھے۔ یہ سن کر ان کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور نہایت رقت بھرے لہجہ میں عرض کیا کہ جو غلام ہو اسے آقا کو آزاد کرنے کی کیا جرأت؟ آپ نے فرمایا مجھے قادیان سے باہر مزا نہیں آتا۔ 17,16 جون کو آپ نے دو تقاریر فرمائیں اور 17 جون کو واپس قادیان تشریف لے گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 3 ص 397)

شربت جگر خاص
جگر کی اصلاح اور ہر قسم کے یرقان میں مفید شربت
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

تقریب شادی

مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم مبارک احمد صدیقی صاحب (میزبان انتخاب سخن) کی بیٹی مکرمہ مریم مبارک صاحبہ کی تقریب شادی ہمراہ مکرم سلمان یعقوب صاحب ابن مکرم محمد یعقوب صاحب مورخہ 29 مئی 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن برطانیہ میں منعقد ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس تقریب میں شرکت فرمائی اور دعا کرائی۔ 3 جون کو ایسٹ لندن میں ولیمہ کی تقریب ہوئی اس موقع پر دعا مکرم مرزا فضل الرحمان صاحب ریجنل امیر ایسٹ لندن نے کرائی۔ اس سے قبل مورخہ 12 مئی کو مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب مربی سلسلہ جوہر ٹاؤن لاہور نے نکاح کا اعلان کیا تھا احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے باعث برکت بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ڈاکٹر محمد صادق صاحب جنجوعہ فیکٹری ایریا شاہدہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ خاکسار کے بیٹے مکرم احمد نعمان صادق صاحب کو ایک بیٹی اور ایک بیٹے کے بعد 23 مئی 2011ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام آیان احمد نعمان تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم نور احمد شاہد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ خیر و برکت اور دینی اور دنیوی ترقیات سے نوازے۔ صالح، نیک سیرت اور خلافت سے وابستہ رکھے، والدین کیلئے قرۃ العین اور جماعت کیلئے بابرکت وجود بنائے۔ آمین

فری مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 15 جون 2011ء کو صبح 10:00 بجے تا دوپہر 1:30 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیرنگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے/ دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خبریں

صرف فوجی کارروائی موجودہ مسائل کا حل نہیں امریکی نائب وزیر خارجہ برائے مینجمنٹ وریسورسز تھامسن نے وزیراعظم گیلانی سے وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات کی جس میں باہمی تعلقات کو مزید فروغ دینے کی ضرورت پر تبادلہ خیال ہوا۔ وزیراعظم نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ پاک امریکہ سٹریٹجک پارٹنرشپ کے تحت مذاکرات کے آئندہ دور کا آغاز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی کارروائی موجودہ مسائل کا حل نہیں۔ مذاکرات اور مفاہمت کے عمل کو بحال کیا جائے۔

اسلام آباد، بینک پر خودکش حملہ، گارڈ جاں بحق وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں سیکٹر آئی 8 مرکز میں واقع سابق وزیرخزانہ شوکت ترین کے نجی بینک کے مرکزی گیٹ پر خودکش حملے میں بینک کا سیکیورٹی گارڈ جاں بحق اور دو افراد زخمی ہو گئے جبکہ خودکش بمبار کے چیتھڑے اڑ گئے۔ دھماکے سے بینک کی عمارت کے داخلی حصے اور پارکنگ میں کھڑی کئی گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔

امریکہ سیلاب متاثرین کو ادائیگی کیلئے 19 کروڑ ڈالر دے گا وفاقی وزیرخزانہ ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ نے کہا ہے کہ امریکہ سیلاب متاثرین کو معاوضے کی ادائیگی کے پروگرام کیلئے 19 کروڑ ڈالر فراہم کرے گا۔ امریکہ پر ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ امداد نہیں تجارت کے خواہاں ہیں۔

پنجاب بھر میں پٹرول کی قلت برقرار، پمپوں پر لمبی لائنیں پنجاب بھر میں ایک ہفتہ گزر جانے کے باوجود بھی پٹرول کی قلت برقرار ہے۔ شہری پٹرول کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں۔ پٹرول پمپوں پر پٹرول دستیاب نہیں۔ اکثر پٹرول پمپ بند ہو گئے۔ چند ایک کھلے رہنے والے پٹرول پمپوں پر لمبی قطاریں لگی رہتی ہیں۔ بلیک میں 100 روپے سے زائد فی لیٹر کے حساب سے پٹرول دیا جا رہا ہے۔ پٹرول کی قلت کے باعث عوام ذہنی اذیت کا شکار ہو رہے ہیں۔

2011ء کا پہلا مکمل چاند گرہن پاکستان میں 2011ء کا پہلا مکمل چاند گرہن بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب کو ہوگا۔ جس کا دورانیہ 100 منٹ ہوگا۔ چاند گرہن 11 بج کر 23 منٹ پر شروع ہوگا اور 12 بج کر 22 منٹ پر مکمل گرہن ہو جائے گا۔ چاند گرہن پاکستان میں مکمل طور پر دیکھا جا سکے گا۔

ملک بھر میں دہشت گردی کی بڑھتی ہوئی لہر کا سخت نوٹس وزیراعظم گیلانی نے ملک بھر میں دہشت گردی کی بڑھتی ہوئی لہر کا سخت نوٹس لیا ہے اور وفاقی وزیر داخلہ کو دہشت گردی کے واقعات کی روک تھام کیلئے فوری اور موثر اقدامات کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعظم نے واضح کیا ہے کہ خودکش حملے، بم دھماکے اور دہشت گردوں کی دیگر کارروائیاں ناقابل قبول ہیں۔ حکومت ان کی روک تھام کیلئے ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 15 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:17

COSMEDERM LASER
کوسمیڈرم لیزر
غیرضروری بالوں کا مستقل خاتمہ
ایشیائی جلد کیلئے جدید ترین مشین
Other Available Treatments
acne acne scarring, fillers
botox, pigmentation, hair transplant
147-M Gulberg 3- Off Ferozepur Road Lahore
0321-4431936 By appt only
042-35854795
RWP Branch 0333-5221077

قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ

زدجام عشق -/1500	شباب آور موتی -/700
زدجام عشق خاص -/7000	معجون فلاسفہ -/100
نواب شاہی -/9000	حب ہمزاد -/90
سونے چاندی گولیاں -/900	تریاق مثانہ -/300

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,6211434

سٹار اکیڈمی میں
فارن کوالیفائیڈ ٹیچر کی زیر نگرانی
درج ذیل کلاسز میں داخلہ شروع
کوچنگ کلاسز نرسری تا ایف ایس سی
آغا خان بورڈ کے معیار کے مطابق
بی اے، بی ایس سی، ایم اے۔ انگلش، میتھ
سپوکن انگلش A1-IELTS آن لائن انٹرنیٹ میڈیا
ایڈیٹنگ۔ کیمرہ ورک، گرافک ڈیزائننگ، میڈیا
پروڈکشن، مکمل کورس فوٹوگرافی
کالج روڈ دارالنصر غربی ربوہ
مزید معلومات کیلئے: 6213786,03335298174

FD-10